WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
04 اکتوبر 2025
SATURDAY
04 OCTOBER - 2025

صفحہ 08 ایشیا کی دوسری بہترین ٹیم کے لقب پر طنز اور مذاق، راشد خان برہم

صفحہ 08 ٹی۔۲۰ لیگ میں آراشون کو کوئی خریدار نہیں ملا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 233 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے محکموں او ر اَضلاع کو

خراب موسمی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار رہنے کی ہدایت دی

کہا، موسم کی پیش گوئی سے ہمیں بہتر ردِّ عمل اور وسائل کی بروقت فراہمی میں مدد ملنی چاہیے

سری نگر//انفو//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سول سیکرٹریٹ میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں محکمہ موسمیات کی طرف سے جاری کردہ موسم کی پیش گوئی کے پیش نظر مختلف محکموں کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ 4 /اکتوبر سے جموں و کشمیر میں مغربی ہواؤں کا ایک فعال سلسلہ اثر انداز ہوسکتا ہے جس کے باعث کئی علاقوں میں بارش اور برفباری متوقع ہے۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ تمام متعلقہ محکمے مکمل تیاری کی حالت میں رہیں تاکہ پھلوں کی فصل کو ممکنہ نقصان سے بچایا جا سکے، ضروری خدمات کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور موسم کی خرابی کے دوران تمام بڑی سڑکوں اور شاہراہوں کو قابل

استعمال رکھا جا سکے۔ میٹنگ میں وزیر برائے زراعت جاوید احمد ڈار، وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین اور ٹرانسپورٹ ستیش شرما، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل سیکرٹری جل شکتی شاہین کابرا، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، پرنسپل سیکرٹری داخلہ و تعمیرات، سیکرٹری تعلیم، جموں و کشمیر کے صوبائی کمشنران، تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں، ایم ڈی کے پی/102

ملک کے نوجوانوں کی ترقی کیلئے ایک تاریخی پہل

سرینگر// 03 اکتوبر// سی این آئی //نوجوانوں کی ترقی کیلئے ایک تاریخی پہل میں وزیر اعظم نریندر مودی 62 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے مختلف نوجوانوں پر مرکوز اقدامات کی نقاب کشائی آج صبح 11 بجے وگیان بھون، نئی دہلی میں کریں گے، جس سے ملک بھر میں تعلیم، ہنر مندی اور صنعت کاری کو فیصلہ کن زور ملے گا۔ سی این آئی کے مطابق چار اکتوبر کو وزیر اعظم مودی 62000 کروڑ روپے مالیات کے مختلف نوجوانوں پر مرکوز اقدامات کی نقاب کشائی کریں گے ۔ اس پروگرام میں وزیر اعظم کے ویژن کے مطابق منعقد ہونے والے قومی ہنر کانووکیشن کے چوتھے ایڈیشن کو شل دیکشانت/101

ملک کے اتحاد، سالمیت اور ہر شہری کی جان و مال کی حفاظت

جب ضرورت پڑی تو کسی بھی سرحد کو عبور کریں گے

ہندوستان کی عزت اور وقار کی بات آتی ہے

تو ہم کبھی سمجھوتہ نہیں کرتے //راجناتھ سنگھ

سرینگر// 03 اکتوبر// سی این آئی //اوڑی سرجیکل اسٹرائیک، بالاکوٹ فضائی حملوں اور آپریشن سندور کے ذریعے این ڈی اے حکومت نے یہ ثابت کردیا ہے کہ شہریوں کی حفاظت اور ہندوستان کی یکجہتی اور سالمیت کی حفاظت کیلئے جب بھی ضروری ہو ملک کسی بھی سرحد کو عبور کر سکتا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ جب ہندوستان کی عزت اور وقار کی بات آتی ہے تو ہم کبھی سمجھوتہ نہیں کرتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ این ڈی اے حکومت نے سال 2016 کے سرجیکل اسٹرائیک، سال 2019 کے بالاکوٹ فضائی حملے اور حالیہ آپریشن سندور کے ذریعے یہ ثابت کر دیا ہے کہ شہریوں کی حفاظت اور ہندوستان کی یکجہتی اور/103

پاکستان کو دنیا کے نقشے پر اپنا مقام برقرار رہنا ہے

تو دہشت گردی کو روکنا ہوگا: آرمی چیف

اگلی بار بھارت تحمل کا مظاہرہ نہیں کرے گا

سری نگر//۳، اکتوبر// جے کے این ایس //وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کے بعد آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے جمعہ کو پاکستان کو سخت انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر پڑوسی ملک دنیا کے نقشے پر اپنا مقام برقرار رکھنا چاہتا ہے تو اسے اپنی سرزمین پر دہشت گردی کی سرپرستی بند کرنی چاہیے۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل دویدی نے راجستھان کے

سری گنگا نگر ضلع کے انوپ گڑھ میں فوجیوں سے سخت الفاظ میں خطاب میں کہا کہ آپریشن سندور کے دوران نئی دہلی کی طرف سے دکھائی گئی تحمل کا مظاہرہ مستقبل میں کسی فوجی تنازع کی صورت میں نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے بھارتی فوجیوں پر زور دیا کہ وہ کارروائی کے لیے تیار رہیں، بھارت، ایک ملک کے طور پر، اس بار پوری طرح تیار ہے۔ اور اس بار، وہ وہ تحمل نہیں دکھائے گا جو اس نے آپریشن سندور 1.0 کے دوران دکھایا تھا۔ انہوں نے پاکستان کو سخت وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کے نقشے پر رہنا چاہتے ہیں یا نہیں۔ انہوں نے/104

لداخ کے لیفٹنٹ گورنر کی صدارت میں اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد

سرینگر// 03 اکتوبر// سی این آئی //ریاستی درجہ کی بحالی اور چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کے مطالبہ کو لیکر لداخ کے لیہہ علاقے میں جاری تناؤ کے بیچ لیفٹنٹ گورنر کویندر گپتا نے لداخ میں سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لیا جبکہ حالات بہتری کی جانب گامزن ہونے کے ساتھ ہی 8 ویں جماعت تک کے اسکول 9 دن کی بندش کے بعد دوبارہ کھل گئے۔ سی این آئی کے مطابق لداخ کے لیفٹنٹ گورنر کویندر گپتا نے یونین کے زیر انتظام علاقے میں سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لیا کیونکہ 8 ویں کلاس تک کے تمام اسکول تشدد سے متاثرہ لیہہ میں نو دن کی بندش کے بعد دوبارہ/105

چیف سیکرٹری نے جموں و کشمیر میں سکل ڈیولپمنٹ کیلئے جامع ایکشن پلان کا جائزہ لیا

مستقبل کیلئے تیار اَفرادی قوت کی تیاری اور ہنرمند ماڈلوں کے قیام پر زور

سری نگر//انفو// چیف سیکرٹری اَٹل ڈولو نے جموں و کشمیر میں سکل ڈیولپمنٹ کے لئے جامع ایکشن پلان کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ کا مقصد ایک ایسی جامع حکمت عملی پر غور و خوض کرنا تھا جو جموں و کشمیر میں مستقبل کے لئے تیار اَفرادی قوت، ہنرمند پیشہ ور اَفراد، روزگار کے مواقع میں بہتری اور دیرپا ذرائع معاش کی فراہمی کو یقینی بنا سکے۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم شانت منو، پرنسپل سیکرٹری

فائنانس سنتوش ڈی ویدیا، سیکرٹری سکولی تعلیم رام نواس شرما، سیکرٹری سکل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کمار راجیو رنجن، مینجنگ ڈائریکٹر سکل ڈیولپمنٹ مشن، سیکرٹری بی او ٹی ای، ڈائریکٹر سکل ڈیولپمنٹ، مختلف یونیورسٹیوں کے نمائندگان اور دیگر سینئر اَفسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے زور دیا کہ اس منصوبے کے حقیقی اثرات تبھی ظاہر ہوں گے جب اس کی نچلی سطح پر مؤثر طریقے سے عمل آوری کی جائے۔ اُنہوں نے ایجوکیشن اور سکل ڈیولپمنٹ محکموں کے درمیان مربوط ہم آہنگی کو اس منصوبے کی کامیابی کے لئے نہایت اہم قرار دیا۔ چیف سیکرٹری نے رہنما اصولوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہنرمندی کی کوششوں کی کامیابی چار بنیادی ستونوں پر منحصر ہے جس میں اعلیٰ معیار کے ماسٹر ٹرینروں کی دستیابی، مضبوط نصاب کی تیاری، مناسب انفراسٹرکچر اور مؤثر ہنرمندی ماڈلوں کا قیام شامل ہیں۔ اُنہوں نے/106

آپریشن سندور کے دوران پاکستانی فوج کی اہم تنصیبات اور ہوائی اڈوں پر کامیاب حملے

F-16 سمیت 4 سے 5 لڑاکا طیارے تباہ

ہندوستانی مسلح افواج کے پاس واضح ہدایت

واضح مینڈیٹ تھا: ائیر چیف مارشل امر پریت سنگھ

سری نگر//۳، اکتوبر// جے کے این ایس //ہندوستانی فضائیہ کے سربراہ ائیر چیف مارشل امر پریت سنگھ نے جمعہ کو کہا کہ آپریشن سندور کے ایک حصے کے طور پر کئے گئے فضائی حملوں کے دوران 4 سے 5 پاکستانی لڑاکا طیارے، غالباً F-16 طیارے زمین پر تباہ ہوئے۔ امر پریت سنگھ نے کہا کہ انڈین ائرفورس نے کئی پاکستانی ایئربیس کو نشانہ بنایا، ریڈار، کمانڈ سینٹرز، رن وے، ہینگرز اور زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل سسٹم کو نقصان پہنچایا۔ انہوں نے/110

جموں و کشمیر بینک نے سیلاب سے متاثرہ اَفراد کیلئے چیف منسٹر ریلیف فنڈ میں

4.10 کروڑ روپے کا عطیہ دیا

سی اِی او امیتابھ چٹر جی نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو چیک پیش کی

سری نگر//انفو// جموں و کشمیر بینک نے چیف منسٹر ریلیف فنڈ میں حالیہ سیلاب سے متاثرہ اَفراد کے لئے جاری امدادی و باز آبادکاری کے اقدامات کے لئے 4 کروڑ 10 لاکھ روپے کا عطیہ دیا۔ مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر جموں و کشمیر بینک امیتابھ چٹرجی نے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ارکان/109

ستیش شرما نے تیل سیڈ مشن کے تحت ترقی پسند کسانوں کے نمائشی دورے کو

ہری جھنڈی دِکھا کر روانہ کیا

جموں//انفو// وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، ٹرانسپورٹ، سائنس و ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، اُمور نوجوان و کھیل کود ستیش شرما نے ڈائریکٹر زراعت جموں اَنل گپتا کی موجودگی میں "فروغ تیل دار بیج (ایچ اے ڈی پی)" کے تحت ترقی پسند کسانوں کے ایک روزہ نمائشی دورے کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ محکمہ زراعت جموں کے تین اَفسران کے ہمراہ چھب حلقہ سب ڈویژن اکھنور کے 62 کسانوں کا ایک گروپ کرشی وگیان کیندر (کے وی کے) آر ایس پورہ جموں کے دورے میں شرکت کر رہے ہیں۔ اس پروگرام کا مقصد کسانوں کو جدید ٹیکنالوجی، سائنسی انٹرونشنوں اور تیلہن کی کاشت میں بہترین طریقوں سے روشناس کرنا ہے تاکہ وہ کھیت کی سطح پر اختراعی طریقے اپنا کر اپنی پیداوار اور علم میں اضافہ کرسکیں۔ اس موقعہ پر وزیر ستیش شرما نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تیل دار بیجوں کے/108

چوری کا معاملہ 24 گھنٹے میں حل

طلائی زیورات اور نقدی چرانے والا گرفتار

ایک لاکھ 30 ہزار مالیت کا مسروقہ سامان برآمد

سری نگر//۳، اکتوبر// جے کے این ایس //اونتی پورہ پولیس نے چوری کا معاملہ 24 گھنٹے میں حل کرتے ہوئے جرم میں ملوث ملزم کو گرفتار کرکے مسروقہ سامان برآمد کرلیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس چوکی ریشی پورہ کو بلال احمد ڈار ولد محمد یوسف ڈار ولد محمد یوسف ڈار ساکنہ وڈ پورہ ڈوگری پورہ/107

سیاحتی مقام گلمرگ کی مضافاتی افروٹ، سن شائن کی چوٹیوں اور سنتھن ٹاپ پر تازہ سفید چادر

موسم کی پہلی برف باری، بھاری برف باری کی بازگشت

سیاحوں اور مقامی لوگوں میں یکساں جوش و خروش، سیاحتی صنعت سے وابستہ طبقوں کو اچھے کی اُمید

5 سے 7 اکتوبر تک نچلے علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش اور اونچے مقامات پر اچھی برفباری کا امکان

سری نگر//۳، اکتوبر// جے کے این ایس //موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق، کشمیر کے اونچے علاقوں میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کو موسم کی پہلی برف باری ہوئی، اور آنے والے دنوں میں مزید برف باری کی توقع ہے۔ حکام نے بتایا کہ شمالی کشمیر کے بارہمولہ میں واقع مشہور سیاحتی مقام گلمرگ کی مضافاتی افروٹ اور دھوپ کی چوٹیوں پر تازہ سفید چادر بچھ گئی، کیونکہ یہاں دوران شب ہلکی برف باری

ہوئی۔ ادھر جنوبی کشمیر میں اننت ناگ ضلع میں سنتھن ٹاپ ان جگہوں میں شامل تھے جہاں برف باری ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میدانی علاقوں میں کچھ مقامات بشمول سری نگر شہر اور اس کے ملحقہ علاقوں میں ہلکی بارش ہوئی۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے جمعرات کو جاری کردہ اپنی ایڈوائزری کو دوہراتے ہوئے کہا کہ 5 سے 7 اکتوبر تک وسیع پیمانے پر ہلکی سے درمیانی بارش اور اونچے مقامات پر برفباری کا امکان ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق شمالی کشمیر میں واقع مشہور سیاحتی مقامی اور برفانی کھیلوں کے اہم مرکز گلمرگ کی مضافاتی افروٹ اور دھوپ کی چوٹیوں نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کے دوران موسم کی پہلی برف باری کا مشاہدہ کیا۔ موسم کی پہلی/112

جموں و کشمیر میں راجیہ سبھا کی 4 نشستوں اور اسمبلی کی 2 خالی سیٹوں کیلئے ضمنی انتخابات

سیاسی پارٹیاں متحرک: انتخابی شطرنج کے کھیل میں 3 اہم کھلاڑی

حکمران اتحاد کا پلڑا بھاری، 3، ایک کی اُمید: اپوزیشن بھاجپا کیلئے ایک، ایک کی گنجائش

سری نگر//۳، اکتوبر// جے کے این ایس //الیکشن کمیشن آف انڈیا کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق، جموں و کشمیر سے پارلیمان کے ایوان بالا یعنی راجیہ سبھا کیلئے 4 ممبران منتخب کرنے کے لئے 2 سالہ انتخابات 24 اکتوبر 2025 کو ہوں گے۔ تاہم، بڈگام اور نگروٹا اسمبلی سیٹوں کے ضمنی انتخابات کیلئے نوٹیفکیشن، الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے اس ماہ (اکتوبر) کے آخر میں بہار اسمبلی انتخابات کے شیڈول کے ساتھ جاری کیے جانے کا امکان ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق

الیکشن کمیشن آف انڈیا کے اعلانات سے پہلے ہی جموں و کشمیر میں سیاسی سرگرمیوں میں ہلچل پیدا کردی ہے۔ ان تازہ ترین اطلاعات کے درمیان کہ انڈین نیشنل کانگریس کمیٹی کے خصوصی مبصر ڈگ وجے سنگھ نیشنل کانفرنس کی قیادت کے ساتھ الیکشن انتظام پر بات چیت شروع کریں گے۔ یہ سوال ابھی تک الجھا ہوا ہے کیونکہ یہاں تک کہ علاقائی رہنماؤں کو بھی ابھی تک کوئی واضح خیال نہیں ہے۔ اس طرح، حتمی حکمت عملی تیار کرنے کے عمل کو ابھی رفتار حاصل نہیں/111

ماں کا صرف ایک دن؟

ماں نے اپنی محبت کا اظہار کبھی دن تاریخ دیکھ کر نہیں کیا

تحریر....
سیمی بتول

''مائی موم از دا بیسٹ''، ''آئی لو یو امی جان'' اور ''دنیا کی سب سے پیاری مما'' جیسے جملوں کی گونج اور سوشل میڈیا پر ماں کے عالمی دن کے حوالے سے تصویروں کی بھرمار دیکھ کر احساس ہوا کہ ہم مغربی ثقافت میں کس حد تک رنگ گئے ہیں۔ ہم تو اس ثقافت اور معاشرے کا حصہ ہیں جہاں ماں کے قدموں تلے جنت ہوتی ہے، تو پھر کیسے ہم اس کو ایک دن میں سمیٹ سکتے ہیں؟ سوچ اور فکر کو وسیع کرنا، ایک انتہائی ضروری عمل ہے، مگر جب سوچ میں ایسے رنگ شامل ہو جائیں، جو تہذیب و تمدن کے عکاس نہ ہوں، بلکہ ایک ایسی تقلید ہو جو ہمارے معاشرے میں پہلے دیسی کھانوں کو پیزا اور برگر سے بدل دیتی ہے، اور بعد میں امی کو مما اور مما کو موم میں، جس نے سوچ کا زاویہ یکسر بدل کر رکھ دیا ہے۔

ماں اور بچے کا رشتہ چاہے مغرب ہو یا مشرق، ممتا سے بھرپور ہوتا ہو، مگر ہمارے رہنے سہنے کے طریقوں میں ماں کا مقام ہی کچھ اور ہے۔ وہ زندہ ہے تو پیکر وفا ہے، اور اگر اس دنیا سے پردہ کر گئی ہے، تو ان کی باتیں، اور دعائیں اپنے بچوں کا احاطہ کیے رکھتی ہیں۔ اپنے بچوں کو ڈانٹتے ہوئے، ایک دم احساس ہوتا ہے کہ ہم تو بالکل ''امی'' کی طرح ہو گئے ہیں۔ اور جو بچے پردیس میں ہیں، دل میں ایک دم سے اٹھنے والی ماں کی یاد کی ٹیس، تھوڑی دیر کو ہلا کر رکھ دیتی ہے، اور دل کرتا ہے واپس اسی نادان سے بچپن میں لوٹ جائیں، جہاں صرف 'امی، امی اور امی' کی گردان تھی۔ کوئی مدرز ڈے نہیں تھا، بس امی تھیں، ان کی ڈانٹ تھی، گھر کا کھانا تھا، جس میں شوارمے سے زیادہ مزیدار چینی والا پراٹھا تھا، اور پیاری پیاری بیلوں والے امی کے ہاتھ کے کپڑے تھے۔ اور پتہ نہیں کیا کیا نہیں تھا۔

ان جذبات کو ایک دن میں سمیٹنا کوئی آسان کام نہیں۔ مغرب میں شاید بچے زیادہ مصروف ہوتے ہیں، اور اپنے ماں باپ کا گھر لڑکپن میں ہی چھوڑ دیتے ہیں، اس لیے ان کے سوچنے کا طریقہ ہم سے مختلف ہے۔ اگر وقت ملے تو ان عالمی دنوں کی تاریخ پر نظر ضرور دوڑایئے گا، تاکہ مغرب اور مشرق کی ثقافت میں فرق معلوم کر سکیں اور اپنے اور ماں کے رشتے کو ایک دن میں سمیٹنے کے بجائے، اس کی حدت کو اپنے قلب و جاں میں اتار سکیں۔

محبت کے اظہار کی اہمیت اور اندھی تقلید، دو الگ الگ باتیں ہیں۔ جب ہمارے گھر سے نکلتے وقت، ماں روز دعا دیتی ہے، کھانے کی فکر روز کرتی ہے، ہمارے دل دکھانے والوں کیلیے بھوکی شیرنی بن جاتی ہے۔ اپنے من پسند کام چھوڑ کر خوشی خوشی، ہمارے لیے پڑھ لکھ کر بھی سب چھوڑ دیتی ہے، اور اگر باہر نکل کر کام کرتی ہے، جب بھی ہر ممکن حد تک ہمارے لیے گھر میں آرام و آسائش کا ساماں مہیا کر کے جاتی ہے، اور کام سے واپس آ کر دوبارہ براق کی رفتار سے ہمارے کاموں میں لگ جاتی ہے۔

کبھی سوچا ہے ہم سے ہمیشہ پہلے جاگ جانے والی مخلوق، بار بار فون کر کے کھانے اور طبیعت کا پوچھنے والی ہستی اور ہمارے مستقبل کی فکر میں دن و رات گھلنے والی ہستی کی محبت ایک دن کی محتاج نہیں۔ بلکہ کہا جائے تو، شاید ہماری ایک ایک سانس اسی ہستی کی مقروض ہے، جس نے ہم سے محبت کا اظہار کبھی دن تاریخ دیکھ کر نہیں کیا۔ بلکہ شاید وہ پہلی بار ہمیں دیکھ کر باون ہڈیاں ٹوٹنے کا درد بھی بھول گئی ہوگی، اور اس دنیا سے جانے کے بعد بھی خدا سے اپنے بچوں کی صحت و سلامتی مانگتی نظر آئے گی۔

ماں کی نیندیں اور سکون، بچوں کے سکون سے وابستہ ہیں۔ آج سے اپنے ارد گرد کی ماؤں کو دیکھنا شروع کیجیے، کوئی پوری رات بیمار بچے کے ساتھ جاگ کر سرخ آنکھوں سے گھریلو اور پیشہ ورانہ امور سرانجام دے رہی ہوگی، تو کوئی بالوں کا الٹا سیدھا جوڑا بنا کر چھوٹے بچے کے پیچھے بھاگتی ہوئی نظر آئے گی اور کوئی اس کے ساتھ کتابوں میں سر جوڑ کر اپنی تمام سماجی سرگرمیاں ترک کرتی نظر آئے گی۔ ساری دنیا کو ایک طرف رکھ کر، اپنی خواہشات، جذبات اور احساسات کو کنارہ کر کے، وہ صرف اپنی اولاد کے بارے میں سوچتی ہے، اور اس بے لوث محبت کیلیے تو صدیاں بھی کم ہیں، نہ کہ صرف ایک دن۔

پتنگ بازی: مشغلہ یا موت؟

پتنگ بازی کا دلچسپ مشغلہ ایک خونیں کھیل کیسے بن گیا؟

تحریر---
وقار احمد شیخ

پتنگ بازی ایک دلچسپ مشغلہ رہا ہے۔ نیلے آسمان کی وسعتوں میں سفید، اودے، سرمئی بادلوں کے ساتھ ہوا کے دوش پر اٹکھیلیاں کرتی رنگ برنگی پتنگیں سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کرلیتی ہیں۔ پاکستان میں بھی یہ کھیل بہت مقبول ہے لیکن اب کچھ عرصے سے پتنگ بازی پر حکومت کی جانب سے بار بار پابندی عائد کردی جاتی ہے۔

پتنگ بازی جیسے مشغلے پر پابندی کی بنیادی وجہ وہ ''قاتل ڈور'' ہے جس نے اَن گنت افراد کی ''سانسوں کی ڈور'' کو منقطع کردیا ہے۔ پاکستان بھر میں پتنگ کی اس قاتل ڈور نے نہ صرف درجنوں افراد کو شدید زخمی اور ہمیشہ کیلیے آواز سے بھی محروم کردیا، بلکہ کئی افراد اس ڈور کا شکار ہو کر زندگی سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے۔

پتنگ بازی کے باعث ہونے والے حادثات کے پیش نظر امسال بھی حکومت کی جانب سے پتنگ بازی پر پابندی عائد کی گئی تھی لیکن کوئی خاطر خواہ نتائج سامنے نہ آسکے اور نہ صرف یہ مشغلہ جاری رہا بلکہ کئی حادثات بھی رپورٹ ہوئے۔ پتنگ کی ڈور سے ہلاکتوں کی شرح پنجاب میں سب سے زیادہ ہے۔

عید کے دنوں میں بھی پتنگ بازی کا یہ خونیں کھیل جاری رہا اور گلے پر ڈور پھرنے سے کئی افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات میڈیا کے ذریعے منظر عام پر آئیں۔ حالانکہ ''انسداد پتنگ بازی ایکٹ'' بھی موجود ہے لیکن پاکستان میں کسی بھی قانون پر اس کی روح کے مطابق عملدرآمد ہوا ہی کب ہے؟ انسداد پتنگ بازی کی ٹیمیں پتنگ بازوں کے خلاف کریک ڈاؤن میں سرگرم تو تھیں لیکن ان کی کارروائیاں معصوم بچوں کی پکڑ دھکڑ اور انھیں سرزنش کرنے تک ہی محدود رہیں۔

لاہور پولیس ترجمان کے مطابق تو رواں سال اب تک پتنگ بازی ایکٹ کی خلاف ورزی پر **2805** ملزمان کو گرفتار کر کے **2795** مقدمات درج کیے گئے، جبکہ ان ملزمان کے قبضے سے **44** ہزار **419** پتنگیں، **3244** ڈور چرخیاں، پتنگیں بنانے کا سامان وغیرہ بھی برآمد ہوا۔ لیکن اس کے باوجود بھی کوئی مثبت نتائج سامنے نہیں آسکے۔ کیا وجہ ہے کہ پتنگ بازوں کے ساتھ دھاتی ڈور اور پتنگیں بنانے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن نہیں کیا گیا؟ جب مارکیٹ میں پتنگیں اور قاتل دھاتی ڈور ہی دستیاب نہیں ہوگی تو پتنگ باز کیسے اس کھیل میں شریک ہوں گے؟ لیکن یہاں بھی وہی حال ہے کہ گٹکا، ماوا پر پابندی عائد کرنے کے باوجود ان کے بنانے والوں پر کوئی قدغن نہیں لگاتا اور ''اوپری کمائی'' کیلیے سب کو کھلی چھوٹ دے دی جاتی ہے۔

سوچنے کی بات ہے کہ آخر پتنگ بازی کا یہ دلچسپ مشغلہ ایک خونیں کھیل کیسے بن گیا؟ آخر کیوں پتنگ بازی سے انسانی ہلاکتوں کی خبریں سامنے آرہی ہیں؟ صرف دو دہائی پہلے تک بھی پتنگ بازی اور بسنت کو ایک ثقافتی کھیل کا درجہ حاصل تھا۔ پاکستان کے صوبہ پنجاب میں ماہِ فروری کی آمد کے ساتھ ہی بہار کے استقبال اور بسنت منانے کیلیے بطور خاص پتنگ بازی کا اہتمام کیا جاتا تھا۔ لیکن وقت کے ساتھ نہ صرف اس کھیل کو ''غیر شرعی'' قرار دیا جانے لگا بلکہ کئی غیر قانونی طریقوں اور پتنگ اڑانے میں استعمال کی جانے والی غیر قانونی ڈور کے استعمال نے بھی اس مشغلے پر پابندی کی راہ ہموار کی۔

پتنگ باز دوسروں کو نیچا دکھانے اور ان کی پتنگ کاٹنے کیلیے ایسی موٹی دھاتی ڈور کا استعمال کرتے ہیں جسے مختلف کیمیکلز ملا کر تیار کیا جاتا ہے۔ نتیجتاً وہ ڈور آسانی سے ٹوٹتی نہیں اور یہی ڈور کسی راہ گیر یا موٹر سائیکل اور کھلی گاڑیوں میں سوار لوگوں کا گلا کاٹنے کا بھی باعث بن جاتی ہے۔ یہ موٹی اور کیمیکل زدہ ڈور کسی چھری کی دھار کی طرح تیز ہوتی ہے، جب ایسی ڈور کی پتنگ کٹ جائے تو وہ ڈور لامحالہ نیچے گرتی ہے جسے پتنگ باز تیزی سے کھینچتے ہیں، ایسے میں وہ نیچے اپنے راستے میں آنے والے راہگیر یا موٹر سائیکل سوار کیلیے کسی تلوار سے کم نہیں ہوتی۔

پتنگ بازی سے ہونے والی ہلاکتوں کو دیکھتے ہوئے تو پتنگ بازی پر پابندی کے حکومتی فیصلے کو سراہا جانا چاہیے۔ لیکن کیا یہ بہتر نہ ہوتا کہ چھوٹی چھوٹی خوشیوں کو ترستے عوام کو ایک دلچسپ مشغلے سے محروم کرنے کے بجائے ان عوامل پر پابندی عائد کی جاتی، جس کی وجہ سے یہ مشغلہ ایک ''قاتل کھیل'' بن گیا۔ ہر کھیل کے ہی کچھ اصول و ضوابط ہوتے ہیں تو کیا پتنگ بازی کیلیے بھی حکومت کی جانب سے کچھ اصول وضع نہیں کردینے چاہیے تھے؟ پتنگ بازی پر پابندی لگانے کے بجائے اس غیر قانونی کیمیکل زدہ دھاتی ڈور پر پابندی عائد کی جانی چاہیے تھی جو ایسے حادثات کی وجہ بن رہی ہے۔ پتنگوں کیلیے سائز کی پابندی اور ڈور کا معیار مقرر کیا جانا چاہیے۔ پتنگ بازی کیلیے مخصوص جگہیں مختص کی جانی چاہئیں۔ ایسے علاقوں میں پتنگ بازی کی ممانعت کی جانی چاہیے جہاں حادثات کا خدشہ ہو۔

حکومت کے علاوہ یہ عوام کا بھی فرض ہے کہ اس مشغلے کو ایک کھیل ہی رہنے دیں، کسی کے لیے مصیبت نہ بنائیں۔ ایسا عمل نہ کیجیے جس سے کوئی حادثہ رونما ہونے کا خدشہ ہو۔ والدین بھی اپنے بچوں کو نظر رکھیں۔ اور سب سے اہم کہ پتنگ باز ایسی ڈور کا استعمال نہ کریں جو حادثات

ٹرمپ کے امن منصوبہ پر تنقیدیں، حماس کیلئے قبول کرنا مشکل

نئی دہلی (ایم این این): ٹرمپ کے پیش کردہ امن منصوبے کا بھلے ہی مغربی ملکوں کے ساتھ ہی عرب اور مسلم ممالک نے، حتیٰ کہ فلسطینی اتھاریٹی نے بھی خیر مقدم کیا ہے مگر اس پر شدید تنقیدیں ہورہی ہیں الزام لگایا جارہا ہے کہ یہ دراصل فلسطین پر اسرائیلی قبضے کو مضبوط کرنے کی سازش کا نتیجہ ہے۔ ایک طرف جہاں یہ منصوبہ حماس کو غیر مسلح اور غزہ کو غیر فوجی علاقہ بنانے پر زور دیتا ہے وہیں دوسری طرف اسرائیل کی فوجوں کے انخلاء کا کوئی واضح ٹائم فریم فراہم نہیں کرتا۔ اس کے علاوہ حماس کیلئے غیر مسلح ہونا ممکن نہیں ہے۔ اس کا ماننا ہے کہ بین الاقوامی قوانین کے مطابق فلسطین کو قبضہ کے خلاف مزاحمت کا حق حاصل ہے۔ قطر نے بھی غیر واضح نکات پر گفتگو کا مطالبہ کیا قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے غزہ منصوبے میں کچھ نکات ایسے ہیں جن پر وضاحت اور مذاکرات کی ضرورت ہے۔ ترک نشریاتی ادارے اناطولو کی رپورٹ کے مطابق شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے دوحہ میں قائم الجزیرہ ٹی وی کو بتایا کہ ٹرمپ کے مجوزہ منصوبے سے ایک اہم مقصد حاصل ہوتا ہے جو جنگ کا خاتمہ ہے، لیکن اس میں کچھ نکات ہیں جن پر وضاحت اور بات چیت ضروری ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ''ہم امید کرتے ہیں کہ سب اس منصوبے کو تعمیری انداز میں دیکھیں گے

غزہ پر حملوں میں شدت، دن بھر میں 61 شہید

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں امن منصوبہ پر غور و خوض کے بیچ اسرائیلی حملوں میں کسی طرح کی کمی نہیں آئی ہے۔ بدھ کو علی الصباح سے اس خبر کے لکھے جانے تک اسرائیلی حملوں میں ۱۹ فلسطینی شہید ہوئے ہیں۔ ان میں سے ۴۴ نے غزہ شہر میں جام شہادت نوش کیا۔ اسرئیل جنوبی غزہ پر حملوں میں شدت کی تیاری کررہا ہے۔ اس نے جنوبی غزہ سے جان بچاکر شمالی غزہ جانے کیلئے بچے واحد راستہ کو بھی بند کردیا ہے۔ حملوں کی شدت کا عالم یہ ہے کہ غزہ میں عالمی ریڈ کراس نے اپنا کام عارضی طور پر معطل کردیا۔ عرب میڈیا کے مطابق ریڈ کراس کا کہنا ہے کہ غزہ میں کارروائی اسرائیلی حملوں میں تیزی کے باعث معطل کی ہے۔ اس بیچ اسرائیلی فوج نے 'خطرناک دنوں' کیلئے تیاری شروع کردی ہے۔

گلوبل صمود فلوٹیلا پر اسرائیل کی کارروائی ''بحری دہشت گردی'' ہے: حماس

نئی دہلی (ایم این این): حماس نے غزہ جانے والے گلوبل صمود فلوٹیلا کو روکنے پر اسرائیل کی کارروائی کو ''شہریوں کے خلاف قزاقی اور بحری دہشت گردی کا جرم'' قرار دیتے ہوئے دنیا کے ''تمام آزادی کے حامیوں'' سے اس حملے کی مذمت کرنے کی اپیل کی ہے۔ تنظیم نے کہا کہ بین الاقوامی پانی میں یہ روک تھام، ساتھ ہی کارکنان اور صحافیوں کی گرفتاری، ''ایک غدارانہ جارحیت'' ہے جو اسرائیل کے ''جرائم کے سیاہ ریکارڈ میں اضافہ'' کرتی ہے۔ فلسطینی اسلامی جہاد نے بھی اسی طرح کا بیان جاری کرتے ہوئے اس کارروائی کو ''بحری قزاقی اور بین الاقوامی و انسانی کنونشنز کی کھلی خلاف ورزی'' قرار دیا اور اسرائیل کو جہاز پر سوار تمام شرکا کی حفاظت کا ''مکمل طور پر ذمہ دار'' ٹھہرایا۔ اقوام متحدہ میں مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں انسانی حقوق کیلئے خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیز نے کہا کہ اسرائیل کی جانب سے فلوٹیلا کے کارکنان کی گرفتاری ''غیر قانونی'' ہے اور اس کیلئے مغربی حکومتیں بھی اپنی ''شراکت'' کی وجہ سے قصوروار ہیں۔ یورپی ممالک کی حکومتوں نے بھی تشویش کا اظہار کیا۔ فرانس نے اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ ''شرکا کی سلامتی کو یقینی بنائے اور انہیں قونصلر تحفظ فراہم کرے''۔ سوئٹزرلینڈ نے کہا کہ فلوٹیلا کے خلاف کوئی بھی کارروائی ''ضرورت اور تناسب کے اصولوں کے مطابق ہونی چاہئے اور اس دوران سوار افراد کی حفاظت کو یقینی بنایا جانا چاہیئے۔'' ترکی کی وزارت خارجہ نے اسرائیلی بحریہ کی کارروائی کو ''دہشت گردانہ فعل'' قرار دیتے ہوئے ''شدید ترین الفاظ میں'' مذمت کی۔ اسپین نے کہا کہ وہ صورت حال پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہے اور اس کے خطے میں موجود قونصل خانے ''الرٹ'' پر ہیں۔ استنبول کے چیف پبلک پراسیکیوٹر کے دفتر نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ گلوبل صمود فلوٹیلا پر اسرائیلی بحریہ کے عناصر کے حملے کے بعد ۲۴ ترک شہریوں کی حراست کے معاملے کی تحقیقات شروع کی گئی ہیں۔ یہ فلوٹیلا انسانی امداد پہنچانے کیلئے غزہ جارہی تھی۔ تحقیقات اقوام متحدہ کے سمندری قوانین، ترک فوجداری ضابطہ کے آرٹیکل ۵۱ کے دائرہ اختیار کے اصول، اور آرٹیکل ۲۱ اور ۳۱ کے قواعد کے تحت کی جارہی ہیں، جن میں الزامات شامل ہیں:

گلوبل صمود فلوٹیلا: ایک کو چھوڑ کر تمام کشتیوں پر اسرائیل قابض

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کی وزارت خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ عالمی صمود فلوٹیلا کشتیوں میں سے کوئی بھی ''فعال جنگی زون میں داخل ہونے یا قانونی بحری ناکہ بندی کی خلاف ورزی کرنے کی کوشش میں کامیاب نہیں ہوئی۔'' وزارت نے کہا کہ ''تمام مسافر محفوظ ہیں۔ وہ محفوظ طریقے سے اسرائیل جارہے ہیں جہاں سے انہیں یورپ بھیج دیا جائے گا۔'' تاہم، اس نے نوٹ کیا، ایک بحری جہاز اب بھی غزہ کی جانب رواں دواں ہے۔ اگر وہ ایک فعال جنگی زون میں داخل ہونے اور ناکہ بندی کی خلاف ورزی کرنے کی کوشش کے قریب پہنچتا ہے تو اسے بھی روک دیا جائے گا۔'' اسرائیل نے کم و بیش ۵۰۰ سے زائد کارکنان کو حراست میں لے لیا ہے۔ ''مائکینو'' نامی کشتی کا رابطہ ٹوٹ گیا ہے۔ آخری وقت یہ کشتی غزہ کے ساحل سے صرف ۷۱ کلومیٹر دور تھی۔ اسرائیلی بحری افواج نے غزہ جانے والے گلوبل صمود فلوٹیلا پر حملہ کرکے ۱۳۷ کارکنوں کو گرفتار کرلیا منتظمین نے بتایا کہ اسرائیلی بحری افواج نے محصور غزہ پٹی کیلئے روانہ ہونے والے گلوبل صمود فلوٹیلا پر حملہ کیا اور کم از کم ۱۳۷ کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔ آفیشیل فلوٹیلا ٹریکر کے مطابق، ۱۳ جہازوں پر اسرائیلی بحری افواج نے حملہ کیا، مزید ۱۹ پر حملہ کئے جانے کا اندیشہ ہے، جبکہ چار اب بھی غزہ کی طرف روانہ ہیں۔ ٹریکر کے مطابق، اسرائیلی افواج نے ۱۳ جہازوں سے تعلق رکھنے والے کم از کم ۱۳۷ کارکنوں کو گرفتار کیا۔ ان جہازوں پر موجود کارکن مختلف ملکوں سے تعلق رکھتے تھے جن میں ہسپانوی، اطالوی، برازیلی، ترک، یونانی، امریکی، جرمن، سویڈش، برطانوی اور فرانسیسی شہری سمیت کئی اور شامل ہیں۔ گلوبل صمود فلوٹیلا میں شامل یونانی پرچم بردار جہاز ''مائکینو'' (Mikeno) نے جمعرات کو فلوٹیلا کے لائیو ٹریکر کے مطابق کامیابی کے ساتھ غزہ کے علاقائی پانی میں داخل ہوگیا۔ ''مائکینو'' کی انٹری اس بین الاقوامی انسانی مشن کا ایک اہم لمحہ ہے، جس کا مقصد غزہ کی پٹی پر اسرائیل کی غیر قانونی بحری ناکہ بندی کو توڑنا ہے۔ اگرچہ اس جہاز کی موجودہ صورتحال غیر یقینی ہے۔ کیونکہ خدشہ ہے کہ اسرائیلی بحریہ اسے روک سکتی ہے۔ تاہم، اس کا غزہ کے پانی تک پہنچنا اس بات کی علامت ہے کہ فلوٹیلا ہر حال میں محصور علاقے تک رسائی کیلئے پرعزم ہے۔ یہ اب بھی واضح نہیں کہ ''مائکینو'' کو اسرائیلی بحریہ نے روکا ہے یا ہراساں کیا ہے۔ گزشتہ گھنٹوں میں اسرائیلی جنگی بحری جہازوں نے قافلے کے کچھ حصوں کا بین الاقوامی پانی میں پیچھا کیا تھا جس سے خدشہ ہے کہ یہ حملہ ماضی کے پرتشدد واقعات جیسے ۲۰۱۰ء کے ماوی مرمرہ قتل عام یا اس ہفتے کے دوران دیگر صمود جہازوں پر حملوں کی طرح ہوسکتا ہے۔ فلسطینیوں اور بین الاقوامی کارکنوں کیلئے، صرف ایک جہاز کا غزہ کی علاقائی سرحد تک پہنچ جانا بھی زبردست علامتی اہمیت رکھتا ہے۔ کارکنوں نے میکینو کے داخلے کو ''محاصرہ کی دیوار میں شگاف'' قرار دیا ہے، جو اسرائیل کی سمندری ناکہ بندی کو چیلنج کرنے کے فلوٹیلا کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ ''مائکینو'' کی کامیابی نے خطے بھر میں یکجہتی گروپوں میں خوشی کی لہر دوڑا دی ہے، جبکہ فلسطین حامی کارکنان عالمی برادری سے مطالبہ کررہے ہیں کہ وہ فلوٹیلا کا تحفظ کرے اور باقی جہازوں کے محفوظ سفر کو یقینی بنائے۔ اسرائیلی فورسیز نے ۴۴۳ بین الاقوامی کارکنوں غیر قانونی طور پر حراست میں لیا۔

رخائن میں، روہنگیا و دیگر اقلیتوں کیلئے زندگی بدترین ہوچکی ہے: یو این حقوق کمیشن

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق وولکر ترک نے منگل کے روز خبردار کیا کہ میانمار میں فوجی کنٹرول میں ہونے والے انتخابات مزید تشدد کو ہوا دیں گے، کیونکہ روہنگیا اور دیگر اقلیتوں کی حالت ایک دہائی میں اپنے بدترین مقام پر پہنچ چکی ہے۔ وولکر ترک نے روہنگیا مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کی صورت حال پر اعلیٰ سطحی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا: ''آج، میانمار میں زندگی، خاص طور پر رخائن ریاست میں، روہنگیا اور دیگر اقلیتوں کے لیے شاید تاریخ کی بدترین سطح پر پہنچ چکی ہے، جو ظلم و ستم کی طویل تاریخ میں ایک اور تاریک باب ہے۔'' انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس کانفرنس کو ''ایک واضح اشارہ بھیجنا چاہیے کہ یہ ناانصافی عالمی سیاسی ایجنڈے میں سب سے اوپر ہے، اور یہ ''روہنگیا کے لیے ایک تبدیلی کا آغاز بننا چاہیے، تاکہ بین الاقوامی برادری کارروائی کرے اور ان کی حالت زار کا پائیدار حل تلاش ترک نے کہا کہ نومبر ۲۰۲۳ء سے راخین میں لڑائی میں شدت آئی ہے، جس میں فوج نے رخائن بھر میں شہریوں کے خلاف ہوائی حملے کیے ہیں اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں جن میں جرائم، بشمول جان بوجھ کر شہریوں کو ہلاک کرنا، شہری املاک کو تباہ کرنا، لوگوں کو من مانی طور پر حراست میں لینا اور تشدد کرنا، اور انہیں زبردستی اپنی صفوں میں بھرتی کرنا شامل ہیں۔ ترک کے مطابق، ان تمام حالات کے نتیجے میں جنوری ۲۰۲۴ء سے ملک کے اندر ۵۳ لاکھ سے زیادہ لوگ بے گھر ہوچکے ہیں اور مزید ڈیڑھ لاکھ روہنگیا بنگلہ دیش چلے گئے ہیں۔'' ترک نے زور دے کر کہا، ''اس بحران سے نکلنے کا راستہ تشدد میں کمی، شہریوں کے تحفظ، مکالمے، اور انسانی امداد کی رسائی ہے، انتخابات نہیں۔'' اور انہوں نے میانمار میں ہتھیاروں کی ترسیل روکنے، پناہ گزینوں کے لیے مستقل مالی تعاون اور مظالم کے لیے احتساب کی اپیل کی۔ اقوام متحدہ کے مہاجر چیف نے خبردار کیا کہ روہنگیا 'خوف کی زندگیوں کا سامنا کررہے

امریکہ میں شٹ ڈاون کا اعلان، سرکاری دفاتر بند

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ میں یکم اکتوبر ۲۰۲۵ء سے وفاقی حکومت کا شٹ ڈاون شروع ہوگیا ہے۔ تقریباً ۷ سال بعد یہ صورتحال پیدا ہوئی ہے جب فیڈرل فنڈنگ بڑھانے کا بل سینیٹ سے منظور نہ ہوسکا۔ منگل کو سینیٹ میں نصف شب تک بل پاس کرنے کی آخری مہلت تھی مگر ۶۰ ووٹوں کی ضرورت کے باوجود ٹرمپ حکومت کو صرف ۵۵ ووٹ ہی حاصل ہوسکے۔ اس کے بعد صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ڈیموکریٹس پر حکومت بند کرانے کا الزام لگاتے ہوئے خبردار کیا کہ وہ فیڈرل ملازمین کو برطرف کرنے کی کارروائی آگے بڑھا سکتے ہیں۔ شٹ ڈاون سے کیا ہوگا؟ شٹ ڈاون کے نتیجہ میں امریکی سرکاری ایجنسیاں قانون نافذ کرنے جیسی ضروری سرگرمیوں کو چھوڑ کر باقی تمام کام روک دیں گی۔ شٹ ڈاون کا مطلب ہی یہ ہے کہ حکومت کے بغیر بجٹ کے چلنے والے شعبے معطل ہو جاتے ہیں۔ ہر سال امریکہ کی حکومت اگلے مالی سال کے لئے بجٹ پاس کرتی ہے۔ اگر پارلیمنٹ میں وقت پر اتفاق رائے قائم نہ ہو تو کئی محکموں کو فنڈز نہیں ملتے ہیں اور حکومت ہی شٹ ڈاون ہو جاتی ہے۔ یہ شٹ ڈاون ۷ سال کے بعد ہوا ہے اور اسی وجہ سے ٹرمپ ڈیموکریٹس پر شدید برہم ہیں۔ امریکی معاشرے پر اثرات امریکہ معاشرے پر بھی شٹ ڈاون کے وسیع اثرات پڑتے ہیں۔ فیڈرل سروسز میں تاخیر، ملازمین اور چھوٹے کاروباروں میں عدم استحکام پیدا ہوتا ہے۔ جب بجٹ نہ ہو تو کئی سرکاری محکمے اور سروسز بند کرنی پڑتی ہیں۔ انتہائی ضروری سرویسز جیسے پولیس، ایمرجنسی اسپتال اور ایئر ٹریفک ہی کنٹرول چلتے رہتے ہیں۔ مگر باقی سرویسز جیسے نیشنل پارکس، متعدد سرکاری دفاتر، امیگریشن کیسیز کی خدمات بند یا سست ہو جاتی ہیں۔ بجٹ کی کمی سے لاکھوں سرکاری ملازمین کی تنخواہیں رک جاتی ہیں، جو بعد میں ملتی ہیں۔ بجٹ نہ ہونے پر ملازمین کو ادائیگی کے بغیر چھٹی بھی دی جاتی ہے۔ پاسپورٹ اور ویزا جاری کرنے میں تاخیر ہوسکتی ہے۔ سوشل سیکورٹی یا میڈی کیئر سروسز میں بھی رکاوٹیں آتی ہیں۔ سرکاری ویب سائٹس اور ہیلپ لائنز بند یا سست ہو جاتی ہیں۔

گلوبل صمود فلوٹیلا: لندن میں فلسطین حامی مظاہرین کا سڑکوں پر احتجاج

نئی دہلی (ایم این این): لندن میں فلسطین حامی مظاہرین سڑکوں پر نکل آئے اور گلوبل صمود فلوٹیلا کیلئے غزہ کی حمایت میں احتجاج کیا۔ مظاہرین نے فلسطینی پرچم، بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر اسرائیلی کارروائیوں کے خلاف نعرے درج تھے۔ انہوں نے انہوں نے نعرہ لگایا ''فلوٹیلا اور فلسطین کیلئے سب کچھ بند کروا'' پولیس نے کئی میٹرو اسٹیشن بند کردیئے اور ٹرمینی اسٹیشن پر مسافروں کے داخلے پر پابندی لگا دی۔ مظاہرین نے اعلان کیا کہ وہ تقریباً ایک ہزار افراد کے ساتھ پیازا باربیری کی جانب مارچ کریں گے۔ اطالوی مزدور یونینز یونین سنڈیکل دی بیس (USB) اور کنفیڈرازیونے جیرا لے اتالیانا دل لوورو (CGIL) نے ۳ اکتوبر کو ملک گیر عام ہڑتال کا اعلان کیا۔ بارسلونا میں بھی سیکڑوں افراد اسرائیلی قونصل خانے کے باہر جمع ہوئے تاکہ فلوٹیلا کو روکنے کی کارروائی کی مذمت کریں اور غزہ کے ساتھ اظہار یکجہتی کریں۔ اسی طرح برلن میں درجنوں مظاہرین مرکزی اسٹیشن پر اسرائیلی حملے کے خلاف احتجاج کیلئے جمع ہوئے۔

امریکہ: ٹرمپ انتظامیہ کی فلسطین حامی طلبہ کی ملک بدری آئین کے خلاف: وفاقی جج

نئی دہلی (ایم این این): ایک وفاقی جج نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ پر فلسطین کے حامی غیر ملکی طلبہ کو ملک بدر کرنے کی کوششوں پر سخت تنقید کرتے ہوئے فیصلہ دیا کہ ان کی انتظامیہ نے لوگوں کو

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر / جنرل، شمالی ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ کی جانب سے ای۔ ٹینڈرس (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔

کاموں کی تفصیل: ڈی ای این۔ ہیڈکوارٹر/ ایف زیڈ آر کے تحت فیروز پور میں پرانے ٹوٹے پھوٹے کوارٹروں کی جگہ پر 04 یونٹ ٹائپ IV کوارٹروں کے ساتھ۔ ساتھ 04 ٹائپ III کوارٹروں کے قیام کے تعلق میں بجلی کام اور ایف زیڈ آر میں اے ڈی ای این۔ II ایف زیڈ آر کے تحت کارگزار انجینئرنگ ملازمین کیلئے پرانے ٹوٹے پھوٹے اور پرپتے اسٹاف کوارٹروں کی جگہ پر 08 یونٹ ٹائپ۔ III کوارٹروں کی تعمیر کے تعلق میں بجلی کام اور اے ڈی ای این۔ I/ ایف زیڈ آر کے حلقہ کے تحت آفیسر آرام گاہ فیروز پور میں اضافی سوٹ کے منصوبہ کے تعلق میں بجلی کام اور پی جی ڈبلیو (چھگواڑہ) میں مکمل ابتدائی لائن کے منصوبہ کے تعلق میں بجلی کام اور ایف زیڈ آر ڈویژن پر ٹی ایم ایس جگہ کیلئے یو پی ایس کے منصوبہ کے تعلق میں بجلی کام۔
تخمینہ لاگت (روپے): روپے-/1,12,78,030.06
بیعانہ رقم (روپے): روپے2,06,400.00
کام کی مدت: 06ماہ
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 24.10.2025 کو 15:00 بجے کے بعد
ویب سائٹ: www.ireps.gov.in

نمبر: 251۔بجلی۔ٹینڈر نوٹس نمبر 20۔بجلی/ 2025-26 تاریخ: 03.10.2025 3065/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS)
Ministry of Textiles, Government of India

Sabzar social welfare society organizes
Gandhi Shilp Bazar (State) at Kashmir Haat Srinagar
W.E.F 01-10-2025 TO to 10-10-2025
(General Category)

The artisans from all over India are invited to participate in the Gandhi Shilp Bazar (State) .The artisans will brought new Hand made Handicrafts products for sale and also Sale of Kashmiri Handmade Handicrafts Goods, like Pashmina Shawls, semi Pashmina Shawls, Ladies Suits, Crape Suits Crape Sarees, willow work, Paper Machie, Wall Hanging, Bags, Pouches ,Bed Covers, Cushion Cover, ,jewelry, Carpet, Zari, Ladies Top, Ari shawls, Ari Jama, Cotton Suit Stoles in Ari and Sozni on discount rates

Sponsored By:-
O/o The Development Commissioner(Handicrafts)
Ministry of Textiles, Plot No 8, Nelson Mandela Marg, Vasant Kunj
New Delhi 110070

Organized By:-
SABZAR SOCIAL WELFARE SOCIETY ARCHANDERHAMA
Contact No:- 9419019555 Mail Id:-sabzar5508@gmail.com

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS)
Ministry of Textiles, Government of India

Sabzar social welfare society organizes
Gandhi Shilp Bazar (State) at Kashmir Haat Srinagar
W.E.F 01-10-2025 TO to 10-10-2025
(SC Category)

The artisans from all over India are invited to participate in the Gandhi Shilp Bazar (State) .The artisans will brought new Hand made Handicrafts products for sale and also Sale of Kashmiri Handmade Handicrafts Goods, like Pashmina Shawls, semi Pashmina Shawls, Ladies Suits, Crape Suits Crape Sarees, willow work, Paper Machie, Wall Hanging, Bags, Pouches ,Bed Covers, Cushion Cover, ,jewelry, Carpet, Zari, Ladies Top, Ari shawls, Ari Jama, Cotton Suit Stoles in Ari and Sozni on discount rates

Sponsored By:-
O/o The Development Commissioner(Handicrafts)
Ministry of Textiles, Plot No 8, Nelson Mandela Marg, Vasant Kunj
New Delhi 110070

Organized By:-
SABZAR SOCIAL WELFARE SOCIETY ARCHANDERHAMA
Contact No:- 9419019555 Mail Id:-sabzar5508@gmail.com

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے اور ان کیلئے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر کنسٹرکشن، جموں توی مندرجہ ذیل کام کیلئے Single Packet System کے مطابق ای۔ ٹینڈرز طلب کرتے ہیں:

ٹینڈر نمبر	17-Elect-C-AMC-SINA-25R dated 01.10.2025
کام کا نام	اودھم پور۔ سرینگر۔ بارہمولہ ریل لنک پروجیکٹ کے تحت سرینگر ریلوے اسٹیشن پر آفیسر ریسٹ ہاؤس اور آفیسر ریسٹ ہاؤس اور آفس کمپلیکس ٹلسی باغ میں لگائے گئے بجلی کے ساز و سامان کا دو سال کی مدت کیلئے آپریشن اور جامع رکھ رکھاؤ کے کام کیلئے۔
تخمینہ لاگت	Rs.1,83,78,789.00
زر بیعانہ کی رقم	Rs.2,41,900.00
مدت تکمیل کام	24 مہینے
ای۔ ٹینڈرز اپ لوڈ کرنے اور کھلنے کی تاریخ اور وقت	ٹینڈر ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in مورخہ 04-10-2025 سے 27-10-2025 پر 15.00 بجے تک اپ لوڈ کرنی ہوگی اور اسی دن 15.00 بجے کے بعد کھولی جائے گی۔)
مفصل ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر دستاویز	ٹینڈر نوٹس ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 04-10-2025 سے دستیاب رہیں گے اور ٹینڈر دستاویز مورخہ 13-10-2025 سے 27-10-2025 کو 15.00 بجے تک اپ لوڈنگ کیلئے دستیاب رہیں گے۔ دیگر بھی شرائط اور ضوابط مذکورہ ٹینڈر دستاویز میں دی گئی ہیں۔ صرف ای۔ ٹینڈرز کو منظور کیا جائے گا اور کسی دیگر شکل میں پیش کئے گئے ٹینڈروں کو سرسری طور پر خارج کردیا جائے گا۔ ٹینڈر نوٹس کی مکمل تفصیلات ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر کنسٹرکشن، جموں توی آفس کے نوٹس بورڈ پر دیکھا جاسکتا ہے

نمبر۔ 17-Elect-C-AMC-SINA-25R مورخہ 01-10-2025 3056/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

بچوں کی پرورش میں غفلت نہ برتیے

مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد بچے کو چڑ چڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کر دیتے ہیں

تحریر......
محمد عتیق

گزشتہ دنوں ایک دوست کی طرف جانا ہوا۔ مہمان خانے میں بیٹھے ہوئے تھے کہ قریبی گھر سے اونچی آواز میں بولنے کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں۔ تجسس نے معلوم کرنے پر مجبور کیا اور پتا چلا کہ ماں اور بیٹے کے درمیان تلخ کلامی ہورہی ہے۔ بچہ ساتویں جماعت کا طالب علم تھا جو پڑھنے سے جان چھڑوا رہا تھا۔ ماں کی آواز سے اونچی آواز اس کے بیٹے کی تھی۔ اگر ماں ایک بات کرتی تو بیٹا آگے سے دو باتیں سناتا۔ مسئلہ صرف یہ تھا کہ ماں جی پڑھانا چاہ رہی تھیں اور بچہ اس وقت پڑھنے سے انکاری تھا۔ بچہ اگر بدتمیزی کر رہا تھا تو ماں جی بھی غصے میں زبان پر آئی بات روکنے سے انکاری تھیں۔ کوئی **10** سے **15** منٹوں تک یہ سلسلہ جاری رہا، پھر نجانے کیسے تھم سا گیا۔

یہ مسئلہ موجودہ نسل کے ساتھ بڑی شدت سے جڑا ہوا ہے۔ والدین کے پاس اپنے بہانے ہیں، جب کہ اولاد کے پاس اپنی مصروفیات ہیں۔ کچھ مصروفیات ایسی ہیں جو جان بوجھ کر ہم نے اپنے اوپر ایسی مسلط کرلی ہیں کہ جیسے ان کے بغیر ہمارا گزارا نہیں۔ ہمیں ذہن میں رکھنا چاہیے کہ

وقت کرتا ہے پرورش برسوں
حادثہ ایک دم نہیں ہوتا

اکثر و بیشتر گھروں میں یہ مسئلہ اس وقت پوری شدت سے موجود ہے۔ والدین بچوں سے دور اور بچے والدین کی الفت سے نابلد ہوکر نقصان دہ چیزوں میں پناہ ڈھونڈنے کی ناکام کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ بچوں کے بات نہ ماننے کی وجوہ میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے کہ والدین انھیں وقت نہیں دیتے۔ اگر کچھ والدین وقت دیتے بھی ہیں تو وہ صرف پڑھائی یا نصیحت کیلیے ہوتا ہے۔ ہم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ بچہ وہی کامیاب ہوگا جو پڑھ لکھ جائے گا۔ حالانکہ ایسے واقعات موجود ہیں کہ پڑھائی سے بھاگے ہوئے افراد نے پرسکون اور اچھی زندگی گزاری ہے۔ ہم تربیت کی طرف توجہ دینے کے بجائے کتابوں کو رٹا لگوانے پر زور دیتے ہیں۔ ہم بچے کو خودکار مشین سمجھتے ہیں کہ اس کے کوئی جذبات نہیں ہیں۔ بس ایک پروگرامر کی طرح بچے کو کمانڈ دے کر سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنا فرض پورا کرلیا ہے۔ کھانا، پینا، جیب خرچ، اسکول کے اخراجات، ہوم ٹیوشن کے لوازمات اور نت

نئے کھلونوں سے آراستہ کمرہ دے کر احسان جتاتے پھرتے ہیں کہ اتنا کچھ کرنے کے بعد بچے ہماری بات نہیں مانتے اور نہ ہی ہمیں فوقیت دیتے ہیں۔

ہمیں ذہن نشین کرلینا چاہیے کہ بچہ کبھی بھی والدین کی طرف سے دی جانے والی سہولیات کی وجہ سے قریب نہیں ہوتا، یہ صرف ذریعہ ہوسکتے ہیں۔ بچہ بچپن سے ہی سیکھنا شروع کردیتا ہے، بلکہ بچپن میں سیکھنے کا عمل تیز ہوتا ہے۔ بچے نے ہر وہ کام کرنا ہوتا ہے جو وہ اپنے سامنے ہوتا دیکھتا ہے۔ بچے کے سامنے ایک دوسرے کو عزت سے پکاریے، زمانے کی رفتار سے ہم آہنگ ہونے کی کوشش کیجیے اور بچے کی تربیت اس نہج پر کیجیے کہ وہ اپنے کام خود سے کرسکے۔ اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب اسے چھوٹی سی عمر میں ہی چھوٹے چھوٹے کام کرنے کو دیے جائیں۔

جب بچے حد سے زیادہ بدتمیز ہوجائیں تو ہم نفسیات کے ماہرین کے پاس جا پہنچتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ بچوں کی کاؤنسلنگ کروانے سے پہلے والدین کو اپنی کاؤنسلنگ لازمی کروانی چاہیے، بلکہ صرف اپنی ہی کاؤنسلنگ کروائیں تو شاید بہت ہی کم بچے کی کاؤنسلنگ کی ضرورت پڑے۔

ماہر نفسیات کے پاس جا کر بھی آپ کا بچہ کیا کرتا ہے؟ کبھی غور کیجیے گا۔ ماہر نفسیات اسی بچے کو قابو کرتا ہے، جسے پورا گھر قابو کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے۔ وجہ تشدد پسندانہ رویہ اور وہ طنزیہ نظریں ہوتی ہیں جو بچے کو اکساتی ہیں کہ وہ کچھ الٹا سیدھا کرے۔ ماہر نفسیات بچے کے سامنے ایک خالی سلیٹ کی مانند جاتا ہے اور بچے کو موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنا سارا غبار لکیروں، ٹوٹے پھوٹے لفظوں اور ادھ لکھے حروف کی شکل میں اس پر لکھ دے۔ جب بچے کا غبار، غصہ اور شکایات ختم ہوتی ہیں تو ماہر نفسیات آپ کی فراہم کردہ معلومات کو خوب صورتی سے، مٹھاس سے اور شیریں آواز میں اس کے دماغ میں انڈیل کر اسے قائل کرتا ہے کہ وہ اپنے والدین کا خیال کیا کریں۔ بس انداز بدلا گیا اور بچے کو وہی بات اپنے فائدے کی لگی جس کی وجہ سے اس نے جان و دل سے اسے قبول کرلیا۔

یہی وقت اگر آپ بچے کو دیں تو وہ آپ کے ساتھ اپنے مسائل بانٹے گا۔ آپ کو اپنے رویے سے اسے قائل کرنا ہوگا کہ آپ اس کا بھلا چاہتے ہیں۔ یاد رکھیے کہ بھلا جوتے مارنے سے نہیں ہوتا اور نہ بچے کی عزت نفس کو سر بازار مجروح کرنے سے ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کا مفہوم ہے کہ دوست کو نصیحت اکیلے میں کرنی چاہیے۔

اولاد تو دوست سے بڑھ کر ہوتی ہے تو کیوں ہم اسے سب کے سامنے ذلیل کرکے فخر کررہے ہوتے ہیں کہ وہ بڑا فرمانبردار ہے۔ حالانکہ وہ اگر خاموش ہے تو صرف اس لیے کہ مزید تماشا نہ بنے۔ مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد اسے چڑ چڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کردیتے ہیں اور بعض اوقات تو بات خودکشی تک پہنچ جاتی ہے۔ ہم سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ اسے کسی کی نظر لگ گئی ہے، حالانکہ معاملات ہم نے خود خراب کیے ہوتے ہیں۔ بجا کہ نظر کا معاملہ بھی ہے لیکن اس سے ہٹ کر بھی بہت کچھ ایسا ہوتا ہے جو ہمیں اپنے آپ میں بہتر کرنا ہوتا ہے۔

ہم نے پتا نہیں کہاں سے ایک خول چڑھا لیا ہے اپنے اوپر کہ بچوں کے ساتھ ہنسی مذاق نہیں کرنا، ان سے ہنسنا نہیں ہے، انہیں اپنے ساتھ باہر نہیں لے کر جانا اور نہ ہی ان کے ساتھ دوستانہ ماحول رکھنا ہے۔ ہمیں رعب و دبدبے میں رہنا ہے تاکہ وہ سدھر کر اپنی دنیا بنالیں۔ تو جناب معذرت کے ساتھ آپ اپنے بچے پر ظلم کررہے ہیں۔ اسے لطف اندوز ہونے دیجیے، اپنے ساتھ کھیلنے دیں اور اسے اپنی عمر کے کام کرنے دیں تاکہ وہ سمجھ سکے کہ تجربات سے کیسے سیکھنا ہے۔ غلط و صحیح کا فیصلہ کرنے دیں۔ آپ بس نظر رکھیں تاکہ ان میں احساس پیدا ہو۔

خدارا! اپنے بچوں کو وقت دیجیے تاکہ وہ آپ کی بات سنیں اور اخلاقی پستیوں میں گرنے سے محفوظ رہ سکیں۔

جنگ اور کتب

علم کشی کی داستان نسل کشی سے دگنی ہولناک ہوتی ہے

لائبریری علم کی ایک پناہ گاہ ہے، جہاں بے شمار مصنفین اور شاعروں کی سرگوشیاں ہوا میں رقص کرتی ہیں، اور لازوال کہانیوں کے صفحات ان پرجوش دلوں اور متجسس ذہنوں کا انتظار کرتے ہیں جو اس کے مقدس ہال میں قدم رکھتے ہیں۔ ہر کتاب ایک نئی دنیا کا گیٹ وے ہے، جو راہ گیر کو دعوت دیتی ہے کہ وہ معروف اور نامعلوم دونوں جگہوں کو تلاش کرے، فکر اور حیرت کی اس پناہ گاہ میں، کوئی بھی سکون، ترغیب، اور کہانیوں کے نرم گلے کو پا سکتا ہے جو ہمیشہ ہماری روحوں کی تسکین میں رہتا ہے۔

لائبریری کی مثال اس بیساکھی کی سی ہے جو کسی بھی قوم کو منہ کے بل گرنے سے روکتی ہے مگر فطرت انسانی یہ ہے جنگی حالات میں انسان ''نسل کشی'' کے بجائے ''علم کشی'' کی طرف راغب ہوتا ہے کیوں کہ جنگ میں کامیابی دشمنوں کا خوں بہانے سے نہیں ملتی بلکہ دشمنوں کو مفلوج کر کے حاصل ہوتی ہے۔ علم کشی کی داستان نسل کشی سے دگنی ہولناک ہوتی ہے۔ اور نسل کشی کا تعلق ''فلسطین'' سے ایسا ہے جیسے کسی ''طفل کا مادر رحم سے۔'' جی ہاں فلسطین!

فلسطین، ایک ایسی سرزمین جو تاریخ کی تپش سے مزین ہے، جو زیتون کے باغات کے ذریعے قدیم سرگوشیوں اور اپنے متحرک شہروں میں لچک کی گونجوں میں سانس لیتی ہے۔ فلسطین کا ساحل جدوجہد کے درمیان، لوگوں کا جذبہ ہمت اور امید کی تصویر پیش کرتا ہے، جو انسانی روح کی پائیدار خوبصورتی کا ثبوت ہے۔ اس کے مناظر پر غروب آفتاب صبر کی کہانیاں بیان کرتا ہے اور ایک روشن، پرامن کل کے خوابوں کو بیان کرتا ہے۔ مگر افسوس نسل کشی کے ساتھ فلسطین ''کتب کشی'' سے بھی دوچار ہو چکا ہے۔

19 صدی میں فلسطین کی پاک زمین پر ایسی لائبریری کا جنم ہوا جس میں آج بھی عرب کلیکشن کا انتہائی بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ اس لائبریری کا نام اس کے بانی ''راغب الخالدی'' کے نام پر رکھا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ ''راغب الخالدی'' کا تعلق خالدی گھرانے سے تھا۔ خالدیوں کا دعویٰ ہے کہ ان کا نسب ابتدائی مسلمان فاتح خالد بن ولید سے ملتا ہے، جو **642** میں فوت ہوا تھا۔ گیارہویں صدی عیسوی میں یروشلم میں خالدی نامی ایک خاندان کا تذکرہ کیا گیا تھا۔ تاہم، سب سے بہتر تصدیق شدہ خاندانی نسب مملوک سلطنت کے دوران **14** ویں اور **15** ویں صدی میں شروع ہوتا ہے۔

یہ لائبریری عربی میں المکتبہ الخالدیہ کے نام سے جانی جاتی ہے۔ یاد رکھیے کہ یہ پہلی عرب ''پبلک لائبریری'' ہے جو یروشلم کے قدیم شہر طارق باب السلسلہ میں باب السلسلہ کے قریب قائم کی گئی تھی، جو مسجد اقصیٰ کے گھر الحرام الشریف کے مرکزی دروازوں میں سے ایک ہے۔

یہ لائبریری تین منزلہ عمارت پر مشتمل ہے۔ لائبریری کا نظام اتنا عمدہ تھا کہ یہاں مختلف علوم کو مختلف سائز کے پیپر پر محفوظ کیا جاتا تھا۔ تاکہ ان کی با آسانی کیٹگری معلوم ہوسکے۔

اس عمارت میں ایک دعائیہ مقام (محراب) اور خوارزمی امیر جنگجوؤں کی باقیات موجود ہیں جنھوں نے بارہویں، تیرہویں صدی میں صلیبیوں سے یروشلم کی بازیابی میں حصہ لیا تھا۔

اس لائبریری میں عربی مخطوطات کا دنیا کا سب سے بڑا نجی مجموعہ (تقریباً **1200** عنوانات) شامل ہے، جن میں سے سب سے قدیم تقریباً **1000** سال پرانا ہے۔ ان میں سے تقریباً **200** انتہائی نایاب اسلامی تحریریں ہیں، جن میں سے بہت سی رنگین سیاہی میں جیومیٹرک نمونوں سے پیچیدہ طور پر سجی ہوئی ہیں۔

اس کا مطبوعہ مجموعہ، جس میں زیادہ تر **19** ویں صدی کے پرانے مینو اسکرپٹ ہیں، یہ تقریباً **5500** جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس لائبریری میں **18** ویں صدی کے اوائل میں خاندانی دستاویزات کا ایک بہت بڑا آرکائیو بھی موجود ہے۔

یہ لائبریری مسلمانوں کا قیمتی اثاثہ ہے۔ خالدیہ کو بھی بہت سی دیگر عرب/مسلم املاک کی طرح اسرائیلی حکام اور آس پاس کے آبادکاروں کی طرف سے ضبط کرنے کی دھمکی دی گئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ اس عمارت کے مشرقی حصے پر اسرائیلی قبضہ جما چکے ہیں۔ اب یہ ہم پر لازم ہے کہ ہم نسل کشی کے ساتھ ساتھ کتب کشی کو بھی روکنے کیلیے آواز بلند کریں۔

تحریر......
مقدس سمرہ

وطن
سرینگر

وادی میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے سنگین رخ اختیار کرلیا

بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے پوری وادی میں سنگین رخ اختیار کیا ہے عوامی احتجاجوں میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے اور شاہراؤں پر رکاوٹیں کھڑی کرنے ،دھرنا دینے اور مظاہروں کے باعث تجارت سرکاری اداروں میں کام کرنے والے ملازمین ،تاجروں ،مزدوروں ،طلبہ وطالبات ، بیماروں اور دوسرے مکتب ہائے افراد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور انتظامیہ عوامی احتجاجوں کا سنجیدہ نوٹس نہیں لے رہی ہے جبکہ سیاسی پارٹیاں لوگوں کو اپنی طرف راغب کرانے کی کوششیں کرتے ہیں اور مسائل کا ازالہ کرنے کیلئے اپنے خدمات قائدین انجام نہیں دے رہے ہیں۔ بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے کشمیر وادی میں سنگین رخ اختیار کیا ہے بجلی ، پانی ، خستہ حال سڑکیں ،طبی سہولیات کا فقدان ،ناقص تعلیمی نظام ، سرکاری دفتروں میں ملازمین کی غیر حاضری ،عوامی مسائل حل نہ ہونے کا رجحان دن بدن بڑھتا جارہا ہے جس کے نتیجے میں وادی کے لوگوں کو سنگین مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور لوگ نہ صرف حکومت سے ناراض ہوتے جارہے ہیں بلکہ جمہوری قدروں پر بھی ان کا اعتماد متزلزل ہونے لگا ہے اور عوامی حلقے بہ بانگ دہل اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ سیاسی پارٹیاں اقتدار حاصل کرنے کیلئے نہ صرف رائے دہندگان کا استحصال کرتے ہیں بلکہ انہیں فریب اور سبز باغ دکھا کر خون چوسنے میں بھی کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ عوامی حلقوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ **21** ویں صدی میں مریخ اور دوسرے سیاروں پر لوگ زندگیاں گزارنے کی سوچ رہے ہیں لیکن وادی کشمیر کے لوگ بجلی کی عدم دستیابی اور پینے کے پانی کی قلت ، خستہ حال سڑکوں ،طبی سہولیات کا فقدان ، بے روزگاری کا رونا رو رہے ہیں اور دوسرے جانب سرکاری اداروں کو بدعنوانیوں ، رشوت خوری ، غفلت شعاری ، لاپرواہی نے بری طرح سے اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے عوامی مسائل میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ تنگ آمد بہ جنگ آمد کے مصداق جب لوگ مشکلات سے باہر نکالنے کیلئے سڑکوں پر احتجاج کرتے ہیں تو انہیں پوچھنے والا کوئی نہیں ہوتا ہے۔ انتظامیہ کے ذمہ داران اپنے دفتروں سے باہر نکلنے کیلئے تیار نہیں اور آفیسران عوام کے غیض وغضب سے دور رہنا چاہتے ہیں اور لوگوں کے احتجاج کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی ہیں بلکہ یہ باور کرانے کی کوشش کی جارہی ہیں کہ آفیسران حاکم ہیں اور وہ لوگوں کے حکم چلانے کیلئے تعینات کئے گئے ہیں۔ سرکار صرف دعوئے اور وعدوں کے ساتھ ساتھ عوام کو لبھانے کیلئے سنگ بنیادوں اور افتتاحی تقریبات تک ہی محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ پانچ برسوں میں کسی پروجیکٹ کو مکمل کرنے کے بعد اس کا افتتاح کر کے عوام پر احسان جتلانے کی کوشش کی جاتی ہیں اور صورتحال اس قدر گھمبیر ہو چکی ہے کہ جن پروجیکٹوں کو مکمل کرنے کے بعد ان کا افتتاح کیا جاتا ہے انہیں تعمیر کرنے والے ٹھیکیداروں ،مزدوروں ، کاریگروں کی واجب الادا رقومات ادا نہیں ہو پارہی ہے اور اس طرح کشمیر وادی کے لوگ نہ صرف اقتصادی بدحالی کا شکار ہو گئے ہیں بلکہ تعمیر وترقی کا بھی فقدان پیدا ہونے لگا ہے۔ ستم ظریفی کا یہ عالم ہے کہ مختلف اداروں میں کام کرنے والے مزدوروں کو مہینوں اجرتیں واگزار نہیں کی جاتی ہیں اور ایسے سرکاری ادارے جن میں پی ڈی ڈی ، پی ایچ ای ، اری گیشن ، جنگلات ، ہائی کلچر ، اگریکلچر ، سوشل فاریسٹری ، سریکلچر اور دوسرے ادارے ہیں جہاں یومیہ اجرت اور نیڈ بیس پے کام کرنے والے مزدوروں کو برسوں اجرتیں حاصل کرنے کیلئے ترسیا اور تڑپایا جارہا ہے ۔ یہ بھی اطلاعات مل رہی ہیں کہ سرکاری ٹریجریوں میں آنگن وارڈی اور آشا ورکروں کو دو ماہ کی تنخواہیں واگزار کرنے کیلئے رقومات دستیاب نہیں ہیں اور ایسی خواتین پچھلے پندرہ مہینوں سے بغیر تنخواہیں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں اور گزشتہ کئی مہینوں سے آنگن وارڈی اور آشا ورکروں کی جانب سے بھی سڑکوں پر آ کر احتجاجی مظاہرے کئے گئے کہ خدمات انجام دینے کے باوجود ان کے ہاتھوں میں اجرتیں تھمائی نہیں جاتی ہیں بلکہ انہیں صبر کرنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق اگر جمہوری طور پر حکومت قائم ہوئی ہے تو لوگ طاقت کا سرچشمہ ہے ، سرکاری آفیسران عوام کے خادم ہیں حاکم نہیں اگر ایسے حاکموں کو دو یا تین ماہ تنخواہیں بند رکھی جائیں کیا وہ اپنے فرائض انجام دے سکیں گے اگر چہ انہیں اعتبار اور ادھار لینے کے مواقعے دستیاب ہیں جبکہ مزدوروں ، بے بسوں کی اجرتیں بند رکھنے سے نہ صرف انہیں فاقہ کشی کا شکار ہونا پڑ رہا ہے بلکہ ان کے نونہال بھی طرح طرح کے مشکلات کے شکار ہو رہے ہیں۔ کشمیر وادی میں ایک ایسی صورتحال پیدا کی گئی ہے جہاں نام کی سرکار تو ضرور ہے کام چلانے والے بیروکریٹ اور سرکاری اداروں کے آفیسران ہیں جو سرکاری اسکیموں ، پالیسوں اور پروگراموں کو روبہ عمل لانے میں اپنی خدمات خوش اسلوبی سے انجام نہیں دے پارہے ہیں اور اس کی سزا عام لوگوں کو بھگتنی پڑ رہی ہے۔

دنیا کے خفیہ ترین ملک کے اندر زندگی

معاشی مصائب کے باوجود وہاں پروپیگنڈا ابھی جاری رہتا ہے۔
ہر سال فاؤنڈیشن ڈے منایا جاتا ہے جب دارالحکومت میں بڑھے پیمانے پر رقص ہوتا ہے
یہ نوجوان خاتون اسی تقریب میں پرفارمنس کے لیے تیار ہیں۔ بیرونی خطرہ ہمیشہ سے موجود رہتا ہے۔
وہاں آپ کو وطن سے محبت کے نعروں کے بینرز کے علاوہ امریکہ مخالف نعروں کے بینرز بھی ملتے ہیں۔
اس کے علاوہ سیاحوں کو حکومتی گائیڈ جنگ سے متعلق میوزیم میں لے کر جاتے ہیں۔
کشیدگی کے باوجود وہاں اردگرد آپ کو ہنستے چہرے دکھائی دیتے ہیں۔

اگرچہ بین الاقوامی سطح پر خبروں کی شہ سرخیوں میں ڈونلڈ ٹرمپ اور کم جانگ ان ایک دوسرے کو تباہ و برباد کرنے کے دھمکیاں دیتے نظر آتے ہیں تاہم شمالی کوریا میں زندگی پہلے کی طرح ہی رواں دواں ہے۔ یہ تصاویر جنہیں ستمبر میں نارتھ کوریا نیوز کی ٹیم نے ملک کے مختلف مقامات کے دورے پر کھینچا تھا اور ان میں وہاں کی عوام کے روز مرہ معمولات کو دکھایا گیا ہے کہ کیا پابندیوں اور امریکہ مخالف پروپیگنڈا ان پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ شمالی کوریا کے یہ مکین ساحلی شہر ونسان میں پکنک منا رہے ہیں۔ ان کے موڈ پر تناؤ کا کوئی اثر دکھائی نہیں دے رہا۔

شوخ رنگوں کے ٹریک سوٹ میں ملبوس یہ طلبہ و طالبات 'چلڈرن کیمپ' سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر آپ قریب سے دیکھیں تو ان سب نے مغربی برینڈز کے کپڑے پہن رکھے ہیں۔ مثلاً اڈیداس یا نائیکی۔ غالبًا ان برینڈز کو نقل کیا گیا ہے اور بہت سے بچے ان مغربی برینڈز سے انجان ہوں گے۔ اس کشتی کی مدد سے جاپان کی بندرگاہ نیگاتا میں مسافروں کو پہنچایا جاتا تھا تاہم سنہ **2006** میں پابندیوں کی وجہ سے اسے بند کر دیا گیا تھا۔ اب یہ سروس تو بند ہو چکی ہے مگر عملہ پھر بھی کام پر موجود ہے۔ ملک کے ساحلی علاقوں میں کیکڑے بہت مشہور سوغات ہیں۔ ان میں سے بہت بڑی تعداد برآمد کی جاتی تھی لیکن اگست میں اقوام متحدہ کی پابندیوں کی وجہ سے تمام سی فوڈ کی برآمدگی پر بھی پابندی لگ گئی تھی اور اب شاید یہ مقامی مارکیٹ میں ایک بار بھی مل سکے گی۔ آتے تھے۔ لیکن یہ بہت حد تک چھوٹے شہروں میں بھی دکھائی دیتے ہیں اور اس سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ممکنہ طور پر پیانگ یانگ کے باہر بھی معاشی ترقی ہو رہی ہے۔

ٹرانسپورٹ آمدورفت کے لیے سب سے بنیادی ضرورت ہے۔ بہت سے شہروں میں لاتعداد سائیکلیں استعمال ہوتی ہیں۔ اس تصویر میں ایل بیل گاڑی کو استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ پرانی ردی اور ہیم ہنگ شہر پہنچایا جائے اور اسے دوبارہ قابل استعمال بنایا جائے۔

اس اگلی تصویر میں موجود لوگوں کے درمیان میں بیٹھی خاتون کے پاس ایک پلاسٹک کا بیگ ہے۔ یہ چینی اور جاپانی بجٹ برینڈ مینیسو کا ہے۔ شمالی کوریا نیوز جس نے یہ تصاویر فراہم کی ہیں کا کہنا ہے کہ مینیسو نے یہاں اپنا پہلا برینڈ سٹور موسم بہار میں کھولا تھا تاہم سخت پابندیوں کی وجہ سے اس نے اس کا نام تبدیل کر دیا تھا۔ وہاں زندگی بظاہر نارمل نظر آتی ہے۔ وہاں کچھ ایسے آثار بھی دکھائی دیتے ہیں کہ طویل پابندیوں کی وجہ سے ٹیکس بھی لیا جاتا ہے۔ کچھ پیٹرول سٹیشن بند ہو چکے ہیں اور بجلی کی کمی کی وجہ سے اب لوگ اپنے گھروں کے باہر شمسی توانائی کے پینل لگا رہے ہیں۔ اس تصویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کائیسنگ شہر میں واقع ان اپارٹمینٹس کی کھڑکیوں کے باہر سولر پینل موجود ہیں۔ معاشی مصائب کے باوجود وہاں پروپیگنڈا ابھی جاری رہتا ہے۔ ہر سال فاؤنڈیشن ڈے منایا جاتا ہے جب دارالحکومت میں بڑھے پیمانے پر رقص ہوتا ہے یہ نوجوان خاتون اسی تقریب میں پرفارمنس کے لیے تیار ہیں۔ بیرونی خطرہ ہمیشہ سے موجود رہتا ہے۔ وہاں آپ کو وطن سے محبت کے نعروں کے بینرز کے علاوہ امریکہ مخالف نعروں کے بینرز بھی ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ سیاحوں کو حکومتی گائیڈ جنگ سے متعلق میوزیم میں لے کر جاتے ہیں۔ کشیدگی کے باوجود وہاں اردگرد آپ کو ہنستے چہرے دکھائی دیتے ہیں۔

شمالی کوریا کہتا ہے کہ وہ ہر دم جنگ کے لیے تیار ہے۔ یہ ہائی وے کا نظارہ ہے جہاں آپ کو ٹینکنگ ٹریپ نظر آئیں گے۔ کنکریٹ سے بنے یہ اس ڈھانچے کی تہہ میں آتشیں مواد ہوتا ہے اور کسی بھی حملے کی صورت میں اس کے پھٹنے پر دشمن کے ٹینکوں کو شاہراؤں سے گذرنے کا راستہ نہیں مل سکتا۔ بین البراعظمی میزائل اور نیوکلیئر ٹیسٹ کے اس دور میں یہ ٹینک ٹریپس بظاہر قدیم نظر آتے ہیں تاہم یہ یاددہانی کرواتے ہیں کہ جنگ ہو سکتی ہے۔ یہ تمام تصاویر نارتھ کوریا نیوز سے لی گئی ہے۔ جو نارتھ کوریا کے حوالے سے اس کی خصوصی اشاعت کا حصہ ہیں۔ دنیا سے الگ اس ملک میں جائیں تو کوئی بھی تصویر حکومتی گارڈ کی اجازات سے ہی لی جا سکتی ہے جو کہ وہاں ہمیشہ موجود ہوتے ہیں۔

> بین البراعظمی میزائل اور نیوکلیئر ٹیسٹ کے اس دور میں یہ ٹینک ٹریپس بظاہر قدیم نظر آتے ہیں تاہم یہ یاددہانی کرواتے ہیں کہ جنگ ہو سکتی ہے۔ یہ تمام تصاویر نارتھ کوریا نیوز سے لی گئی ہے۔ جو نارتھ کوریا کے حوالے سے اس کی خصوصی اشاعت کا حصہ ہیں۔ دنیا سے الگ اس ملک میں جائیں تو کوئی بھی تصویر حکومتی گارڈ کی اجازات سے ہی لی جا سکتی ہے جو کہ وہاں ہمیشہ موجود ہوتے ہیں۔

جیل میں تشدد اور جنسی زیادتی، شمالی کوریا کی فوجی خواتین کس حال میں ہیں؟

شمالی کوریا کے مسلسل بڑھتے ہوئے جوہری پروگرام کی وجہ سے اقوام متحدہ نے اس پر سخت پابندیاں عائد کی ہوئی ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور شمالی کوریا کے حکمران کم جونگ ان کے درمیان زبانی جنگ بھی زور وشور سے جاری ہے۔ ساتھ ساتھ شمالی کوریا کی فوج میں شامل سابق خاتون فوجی نے بی بی سی کے ساتھ خصوصی بات چیت میں فوج میں اپنے تجربات سے آگاہ کیا۔ لی سویون اب جنوبی کوریا میں رہتی ہیں اور یہاں وہ اُن خواتین کی سماجی بہتری کا کام کرتی ہیں جو شمالی کوریا سے آئی تھیں۔ سنہ **1990** کے آغاز میں وہ شمالی کوریائی فوج میں شامل ہو گئی تھیں اور اس وقت وہ **18** سال کی تھی۔

لی سویون نے بتایا کہ وہ فوج میں ریڈیو انچارج تھیں۔ ان کے اوپر کسی بھی قسم کی سرگرمیوں کو ریکارڈ کرنے کی ذمہ داری تھی جو دشمن کے علاقے میں ہوں اور انھیں ہیڈ کوارٹر بھیجنے کی ذمہ داری تھی۔ لی سویون بتاتی ہیں کہ "اگر جنگ ہے تو، وہاں بمباروں کی جانب سے دشمن کے علاقے کو تباہ کرنا فوج کا ایک ہدف ہوتا ہے۔ ہمارا کام فوج کے اہلکاروں کو صحیح اہداف بتانا تھا۔

لی سویون نے بتایا کہ فوج کی تربیت کے دوران بہت سی چیزیں پڑھائی اور سکھائی جاتی تھیں اور فوج کی یہ تربیتی کلاسیں آٹھ گھنٹے تک جاری رہتی تھیں۔ اس دوران وہ صرف پڑھائی کیا کرتی تھی۔ فوجی افسران ان کو بتاتے تھے کہ کم جونگ ایل (شمالی کوریا کے موجودہ سربراہ کے والد) ان کے لیے خدا ہیں اور ان کے لیے ہمیں اپنی جانوں کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے۔ سپاہیوں کی اس کلاس میں ان کے دشمنوں کے بارے میں تعلیم دی جاتی تھی۔ شمالی کوریا کے دشمنوں میں امریکہ اور جنوبی کوریا کی فوجیں شامل ہیں۔ لی سویون کا کہنا ہے کہ "ہم بندوقیں اٹھا کر شوٹنگ کی مشق کرتے تھے۔ مشق سے پہلے ہم بلند آواز میں چلاتے تھے: "ہمارے دشمن کون ہیں ... انتہا پسند اور جنوبی کوریائی فوجیوں "... اس کے بعد ہم شوٹنگ کرتے تھے۔ اس طرح ہم روزانہ اپنے دماغ کو مضبوط بناتے تھے۔"

اس سوال کے جواب میں لی سویون کہتی ہیں کہ "جب تک میں شمالی کوریا میں رہی، میں نے باہر کی دنیا کو نہیں دیکھا تھا۔ مجھے امریکہ اور جنوبی کوریا کے بارے میں زیادہ نہیں معلوم تھا۔ لہذا میں نے ان کے بارے میں دشمن کے طور پر سمجھا اور سوچا کہ مجھے ان سے لڑنا ہے۔ 'جب کم جونگ ایل نے جوہری پروگرام شروع کیا تو ہم سمجھ گئے کہ یہ ہماری حفاظت اور آزادی کے لیے ہے۔ اس لیے ہم نے محسوس کیا کہ یہ قدم صحیح ہے۔ ہم ذمہ داری اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ رہتے تھے، الہٰذا ہم نے سوچا کہ فوج کے تمام اقدامات درست ہیں۔"

جوہری جنگوں کے خطرات کے بارے میں لی سویون بتاتی ہیں کہ شمالی کوریا کے لوگ جوہری خطرے کے بارے میں کوئی معلومات نہیں رکھتے ہیں۔ یہ حکومت اور فوج کی طرف سے بتایا گیا جاتا ہے کہ ہماری حفاظت کے لیے جوہری ہتھیار بہت اہم ہے۔ شمالی کوریا کی حکومت نے اپنے شہریوں کو جوہری جنگ کے خطرات کے بارے میں کبھی نہیں بتایا۔ لہذا، شمالی کوریا کے عوام اور فوجیوں کو یہ معلوم نہیں ہے کہ جوہری ہتھیار خطرناک ہو سکتے ہیں۔

قحط کی وجہ سے گذشتہ تین سالوں میں شمالی کوریا میں **55** ہزار سے زائد افراد مر چکے ہیں۔ لہٰذا بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ فوج میں شامل ہونے سے کھانے کے بارے میں فکر نہیں ہو گی۔ اس پر لی سویون وضاحت کرتی ہیں کہ "فوجیوں کو حکومت کی جانب سے روزانہ تین بار کھانا دیا جاتا ہے۔ قحط کی صورت حال میں عام شہریوں کے لیے خوراک کی کمی ضرور ہوتی ہے لیکن فوجیوں کی خوراک میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ اگرچہ فوجیوں کو بہت زیادہ خوراک نہیں ملتی ہے اور ہم اس کے بارے میں بھی شکایت نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم کھاتے ہیں جو کچھ بھی ہمیں کھانا دیا جاتا تھا۔

شمالی کوریا کی فوج میں خواتین فوجیوں کے مسائل کے بارے میں بات کرتے ہوئے لی سویون کا کہنا ہے کہ "خواتین فوجیوں کے انسانی حقوق کی مسائل کو سننے کے لیے کوئی بھی نہیں ہے۔ خواتین جنسی زیادتی سے متعلق پریشان ہیں۔ ایسا میرے ساتھ نہیں ہوا، لیکن کمپنی کے کمانڈر نے اپنے کمرے میں کچھ خواتین سے جنسی زیادتی کی" وہ کہتی ہیں کہ "مختلف یونٹوں میں سال میں تین بار ایسا ہو جاتا ہے۔ کمپنی کے کمانڈر کی طرف سے جنسی استحصال کے بہت سے واقعات کے بارے میں سنا گیا۔ وہ خواتین فوجیوں کو یا تو فوج سے نکال دیتے تھے یا ان کی ترقی روک دیتے تھے۔ ہماری حفاظت کے لیے یہ ہمیشہ خطرہ بنا رہتا تھا۔"

لی سویون نے دس سال فوج میں کام کیا۔ انھوں نے **28** سال کی عمر میں فوج سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ وہ دوبارہ اپنے خاندان سے ملنے پر بہت خوش تھیں۔ بعد میں انھوں نے جنوبی کوریا جانے کا سوچا لیکن ان کی سرحد پار کرنے کی پہلی کوشش وہ پکڑی گئیں اور جیل میں بھیج دیا گیا۔ جیل کی تشدد کے واقعات کو یاد کرتے ہوئے لی سویون نے بتایا کہ "جیل میں کسی بھی وقت، کبھی صبح چھ بجے یا رات دس بجے ہمیں اپنا سر نیچے کر کے کھڑا کر دیا جاتا ہے اور ہم سے کہا جاتا کہ جو غلطی ہم نے کی ہے اس کی معافی مانگیں اس وجہ سے میرے جسم میں لقوہ ہونا شروع ہو گیا۔" "پھر مزدور کیمپ میں بھیجا گیا تھا۔ جہاں ہم اپنے گناہوں کے ازالے کے لیے سخت محنت کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ خواتین کو پہاڑوں سے چار چار بنڈل لکڑی لانے کے احکامات دیے جاتے اور اس کے علاوہ ہم گھروں کی تعمیر بھی کرتے۔ بہت مشکل کام کے بعد بھی ہمیں پانی پینے کے لیے نہیں دیا جاتا تھا۔"

لی سویون اپنی دوسری کوشش میں جنوبی کوریا جانے میں کامیاب ہو گئیں۔ جنوبی کوریا میں داخل ہونے کے بعد وہ کچھ وقت کے لیے غصے میں تھیں۔ انھوں نے سوچا کہ وہ یہاں اپنے طرز زندگی کو اپنی مرضی کے مطابق نہیں گزار سکیں گی۔ وہ کہتی ہیں: "میں نے بہت سارے خواب دیکھے، میں نے دیکھا کہ فوج نے مجھے پکڑ لیا ہے اور وہ مجھے جیل میں ڈال رہے ہیں۔" لی سویان نے جنوبی کوریا میں نیو کوریا خواتین تنظیم شروع کی۔ اس کے ذریعے وہ ایسے خواتین سے ملاقات کرتی ہیں جنھوں نے ان کے جیسے مسائل کا سامنا کیا ہے۔ وہ انھیں اس خوف سے نکالنے کے لیے کام کرتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں: "شمالی کوریا پر عائد پابندیاں لازمی تھیں۔ میری زندگی کے ابتدائی حصے میں، میں نے شمالی کوریا کے تمام اقدامات کو درست سمجھا لیکن اب میں جمہوریت اور آزادی کا مطلب جانتی ہوں۔ لہذا میں کہہ سکتی ہوں کہ شمالی کوریا کا قاعدہ غلط ہے۔" تاہم تمام مشکلات کے باوجود لی سویون ایک دن شمال کوریا واپس جانے کا خواب دیکھتی ہیں۔

> فوجی افسران ان کو بتاتے تھے کہ کم جونگ ایل (شمالی کوریا کے موجودہ سربراہ کے والد) ان کے لیے خدا ہیں اور ان کے لیے ہمیں اپنی جانوں کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے۔ سپاہیوں کی اس کلاس میں ان کے دشمنوں کے بارے میں تعلیم دی جاتی تھی۔ شمالی کوریا کے دشمنوں میں امریکہ اور جنوبی کوریا کی فوجیں شامل ہیں۔ لی سویون کا کہنا ہے کہ "ہم بندوقیں اٹھا کر شوٹنگ کی مشق کرتے تھے۔ مشق سے پہلے ہم بلند آواز میں چلاتے تھے: "ہمارے دشمن کون ہیں ... انتہا پسند اور جنوبی کوریائی فوجیوں "... اس کے بعد ہم شوٹنگ کرتے تھے۔ اس طرح ہم روزانہ اپنے دماغ کو مضبوط بناتے تھے۔"

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

سارو وکو بھی پیش کیا جائے گا، جہاں ہنر کی ترقی اور صنعت کاری کی وزارت کے تحت صنعتی تربیتی اداروں کے **46** آل انڈیا ٹاپرز کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔وزیر اعظم **60**ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ مرکزی اسپانسر شدہ اسکیم پردھان منتری اسکلنگ اینڈ ایمپلائبلٹی ٹرانسفارمیشن تھرو اپ گریڈڈ آئی ٹی آئی) کا آغاز کریں گے۔اس اسکیم میں ملک بھر میں **1,000** سرکاری آئی ٹی آئی کو ایک حب اور اسپوک ماڈل میں اپ گریڈ کرنے کا تصور کیا گیا ہے جس میں **200** ہب آئی ٹی آئی اور **800** اسپوک آئی ٹی آئی شامل ہیں۔ ہر مرکز اوسطاً چار اسپوکس سے منسلک ہو گا، جو جدید انفراسٹرکچر، جدید تجارت، ڈیجیٹل لرننگ سسٹم اور انکیوبیشن سہولیات سے لیس کلسٹرز بنائے گا۔ اجتماعی طور پر، پی ایم سیتو عالمی بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک کی عالمی تعاون کے ساتھ مالی تعاون کے ساتھ، ہندوستان کے آئی ٹی آئی ماحولیاتی نظام کی نئی وضاحت کرے گا، اسے حکومت کی ملکیت میں لیکن صنعت کے زیر انتظام بنائے گا۔ اس دوران وزیر اعظم **34** ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں **400** نوودیا ودیالیوں اور **200** ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں میں قائم **1200** ووکیشنل اسکل لیبوں کا افتتاح کریں گے۔

102

ڈی سی ایل، آبپاشی وفلڈ کنٹرول، پی ایچ ای، پروجیکٹ سمپارک اور بیکن کے چیف انجینئروں، این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل اور محکمہ موسمیات کے افسران ونمائندگان نے شرکت کی جبکہ آؤٹ سٹیشن افسران نے بذریعہ ورچیول موڈ میٹنگ میں حصہ لیا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے زراعت اور باغبانی محکموں کو ہدایت دی کہ کسانوں اور باغ مالکان کے لئے بروقت ایڈوائزری جاری کریں اور پھلوں کی کٹائی کے موسم میں پھلوں کی منڈیوں تک ہموار ٹرانسپورٹیشن کو یقینی بنائے گا۔انہوں نے محکمہ تعمیرات عامہ اور قومی شاہراہوں کی ایجنسیوں بشمول این ایچ آئی ڈی سی ایل، این ایچ اے آئی، سمپارک اور بیکن کو ہدایت دی کہ برف یا ملبے کی صفائی کے لئے حساس مقامات پر مناسب مشینری تیار رکھی جائے تاکہ سڑک کے بلاتعطل رابطے کو برقرار رکھا جا سکے۔اسی طرح محکمہ پاور ڈیولپمنٹ اور جل شکتی محکموں کو ہدایت دی گئی کہ فوری ردعمل کی ٹیمیں تعینات کریں تاکہ بجلی اور پانی کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ کی صورت میں فوری بحالی ممکن ہو جبکہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو کنٹرول روموں کو فعال رکھنے اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ قریبی رابطہ قائم رکھنے کی ہدایت دی گئی تاکہ صورتحال پر چوبیس گھنٹے نگرانی رکھی جا سکے۔

103

سلامتی کی حفاظت کے لیے جب بھی ضروری ہو ملک کسی بھی سرحد کو عبور کر سکتا ہے۔جین انٹرنیشنل ٹریڈ آرگنائزیشن (جے آئی ٹی او) کے زیر اہتمام 'جیتو کنیکٹ' میں خطاب کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں بے گناہ لوگوں کو ان کے مذہب سے شناخت کر کے مارا گیا، لیکن جب ہندوستان نے پاکستان کے خلاف سرجیکل اسٹرائیک کی تو اس نے مذہب کو نہیں دیکھا۔انہوں نے کہا'' حکومت نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ذمہ داروں کو سزا دینے کے لیے صرف دہشت گردوں کے مراکز کو نشانہ بنایا۔ہم نے وہاں کبھی بھی کسی فوجی یا سویلین ادارے پر حملہ نہیں کیا۔اگر ہم چاہتے تو پہلے بھی ایسا کر سکتے تھے، لیکن ہم نے ایسا نہیں کیا''۔سنگھ کے مطابق، فوجی اور اقتصادی طاقت کو بڑھانے پر مرکزی حکومت کی توجہ کا مقصد تسلط نہیں بلکہ مذہب، عقیدے اور انسانی اقدار میں جڑے نظریات کی حفاظت کرنا ہے جو بھگوان مہاویر کی تعلیمات میں جھلکتے ہیں۔راجناتھ سنگھ نے کہا '' جب ہندوستان کی عزت اور وقار کی بات آتی ہے تو ہم نے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا، چاہے

104

زور دے کر کہا کہ اگر پاکستان دنیا کے نقشے پر اپنا مقام برقرار رکھنا چاہتا ہے تو اسے ریاستی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کو روکنا ہوگا۔آرمی چیف نے فوجیوں کو تیار رہنے کو کہا کہ اب پوری طرح تیار رہیں، اگر اللہ نے چاہا تو موقع جلد ملے گا۔جنرل دویدی نے کہا کہ بھارت نے آپریشن سندور کے دوران پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کی موجودگی کا ثبوت دنیا کو دیا ہے۔

105

کھل گئے۔عہدیداروں نے بتایا کہ پانچ یا اس سے زیادہ افراد کے جمع ہونے پر پابندی اور موبائل انٹرنیٹ خدمات کی معطلی کے امتناعی احکامات کو چھوڑ کر، مجموعی صورتحال میں بہتری کے بعد شہر میں زیادہ تر پابندیاں آہستہ آہستہ ہٹا دی گئی ہیں۔لداخ کے ایل جی کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا'' لیفٹنٹ گورنر نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں موجودہ امن وامان اور مجموعی سیکورٹی کے منظرنامے کا جائزہ لینے کے لیے آج (جمعہ) کو ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی''۔حکام نے بتایا کہ گپتا نے جموں سے واپسی کے فوراً بعد لیہہ میں میٹنگ بلائی جہاں وہ گزشتہ روز ایک مذہبی تقریب میں شرکت کے لیے گئے تھے۔

106

ریگولیٹری فریم ورک پر کام کرنے اور نجی شعبے کی دلچسپی اور فعال شمولیت کو یقینی بنانے کے لئے سکل ماڈلوں کے قیام کی اہمیت پر زور دیا تاکہ جموں وکشمیر میں ہر فرد کو مستقبل کے لئے تیار ورک فورس اور ماہر پیشہ ور بنایا جا سکے۔اٹل ڈولو نے واضح کیا کہ ہنر مندی کی تربیت کا انتظام صرف چند اداروں یا مطلوبہ مہارت سے محروم افراد کے ذریعے نہیں کیا جا سکتا۔انہوں نے کہا:''اگر ماسٹر ٹرینرز موجود نہ ہوں تو بہترین فریم ورک یا ریگولیٹری ماڈل بھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔''انہوں نے مزید کہا کہ ہنر مندی صرف سکل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری نہیں ہے۔انہوں نے زور دیا کہ یہ ایک مشترکہ کوشش ہے جس میں یونیورسٹیاں، سکول اور پولی ٹکنیک ادارے اپنی اپنی صلاحیت کے مطابق رول ادا کریں۔چیف سیکرٹری نے غیر حقیقی اہداف کے خلاف بھی خبردار کیا اور کہا کہ ناقابل عمل تعداد کے بجائے معیار پر توجہ دی جائے۔انہوں نے کہا:''اگر ہم پانچ لاکھ افراد کو معیاری تربیت فراہم کر سکیں، تو یہ بذات خود ایک قابل ذکر کامیابی ہوگی۔''میٹنگ میں آئی ٹی آئیز اور پولی ٹکنیکوں کو مضبوط بنانے، نجی ہنر مند اداروں کے ریگولیشن کو یقینی بنانے اور مختلف سیاق وسباق کے مطابق ہنر مندی کے متعدد ماڈلوں کو فروغ دینے کی ضرورت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔چیف سیکرٹری نے تجویز دی کہ بینک اداروں اور کاروباری افراد کی مدد کے لئے'' ہنر مندی کے قرضے'' فراہم کر سکتے ہیں تاکہ ہنر مندی کے ماحولیاتی نظام کو تقویت مل سکے۔اٹل ڈولو نے محکموں پر زور دیا کہ وہ کورس کی شناخت کا طریقہ کار، ماسٹر ٹرینرز کے لئے قابلیت کے معیار، نصاب کی تیاری و جائزے، ماڈلوں اور بنیادی ڈھانچے کی ضروریات جیسے لیبارٹریوں و تربیتی سہولیات کی وضاحت کرتے ہوئے

107

کی طرف سے شکایت موصول ہوئی کہ **2** اکتوبر **2025** کو نامعلوم چور اس کے رہائشی مکان سے طلائی زیورات اور نقدی چوری کر کے لے گئے ہیں۔اسی کے مطابق ایف آئی آر نمبر **200/2025** کے تحت قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پی ایس اونتی پورہ میں مقدمہ درج کیا گیا اور تحقیقات شروع کی گئی۔تفتیش کے دوران ایس ایچ او تھانہ اونتی پورہ انسپکٹر اعجاز حماد اور انچارج پولیس چوکی ریشی پورہ انسپکٹر بلال احمد کی نگرانی میں اور مختلف مقامات کی سی سی ٹی وی فوٹیج کو اکٹھا کرنے سمیت جدید تکنیکوں کی مدد سے ایک ملزم بشیر احمد شیخ ولد غلام محمد شیخ ساکنہ فریسٹہ بل پانپور کے ملوث ہونے کے بارے میں معلوم ہوا۔اس کے مطابق ملزم کو گرفتار کر کے تھانے لایا گیا جہاں وہ زیر حراست ہے۔ ملزمان سے ایک لاکھ **30**ہزار روپے مالیت کا مسروقہ سامان بھی برآمد کر لیا گیا ہے۔مقدمہ کی مزید تفتیش جاری ہے۔

108

فروغ اور ان کے زیر کاشت رقبے میں اضافہ ملک کو خوردنی تیل کی درآمدات پر انحصار کم کرنے کے لئے بے حد ضروری ہے۔ اس مقصد کے لئے کسانوں کو سائنسی اور تکنیکی تربیت فراہم کرنا لازمی ہے تاکہ وہ اختراعی طریقوں کو موثر طریقے سے اپنا کر پیداوار میں اضافہ کر سکیں۔وزیر موصوف نے زور دیا کہ ایسے نمائشی دورے سائنسی تحقیق اور فیلڈ لیول ایپلی کیشن کے درمیان پائے جانے والے خلا کو پُر کرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ڈائریکٹر زراعت جموں نے کسانوں سے خطاب کرتے ہوئے زرعی سرگرمیوں میں تنوع کی ضرورت پر زور دیا تاکہ کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہو سکے۔انہوں نے کہا کہ آئیل سیڈ کے فروغ کے ساتھ ساتھ کاشت کاروں کو آئندہ مشروم سیزن کے پیش نظر مشروم کی کاشت سے متعلق ایکسپوژر اور تکنیکی تربیت بھی دی جائے گی تاکہ وہ تیل داربیجوں کی پیداوار کے ساتھ مشروم فارمنگ بھی شروع کریں اور اپنی آمدنی کو دوگنا کرنے کی طرف بڑھ سکیں۔اس موقعہ پر چیف ایگری کلچر آفیسر جموں منوہر لال شرما، ایگری کلچرسٹ ونود کمار شرما، ایس ایم ایس (ڈی ایل) راجیو کنوچ، ایس ڈی اے او اکھنور راجن شرما، اے ایس سی او اکھنور راجیش لنگر اور سب ڈویژن اکھنور کے جے اے ای اوز اور اے ای ایز بھی موجود تھے۔

109

کے ہمراہ سول سیکرٹریٹ میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو **4.10** کروڑ روپے کا چیک پیش کیا۔وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر بینک کی اس اہم مالی امداد کو سراہتے ہوئے بینک کی انتظامیہ اور ملازمین کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ اداروں کی طرف سے اس طرح کی یکجہتی مشکل وقت میں لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونے کے اجتماعی عزم کی عکاسی کرتا ہے اور یہ سیلاب سے متاثرہ افراد کی مشکلات کو کم کرنے میں بہت مدد کرے گی۔وزیر اعلیٰ نے بینک کے عملے کی وابستگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر بینک ہمیشہ آزمائش کے وقت میں لوگوں کی خدمت میں پیش پیش رہا ہے اور اس اقدام سے ایک بار پھر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بینک کو جموں وکشمیر لوگوں کے ساتھ گہری وابستگی اور ذمہ داری کا احساس ہے۔

110

مزید کہا کہ آپریشن کے دوران ایک **C-130** کلاس طیارہ اور ممکنہ طور پر ایک اعلیٰ قیمت کا نگرانی کرنے والا طیارہ بھی مارا گیا۔جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق قومی دارالحکومت نئی دہلی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایئر چیف مارشل امر پریت سنگھ نے کہا کہ جہاں تک پاکستان کے نقصانات کا تعلق ہے، ہم نے بڑی تعداد میں ان کے ہوئی اڈوں کو نشانہ بنایا اور ہم نے بڑی تعداد میں تنصیبات کو نشانہ بنایا۔انہوں نے کہا کہ ان حملوں کی وجہ سے کم از کم **4** مقامات پر ریڈارز، **2** مقامات پر کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر، رن وے، **3** مقامات پر **3** مقامات پر رن وے، **3** مختلف مقامات پر ان کے رن وے کو نقصان پہنچا۔ نقصان پہنچا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس ایک **C-130** کلاس کے طیاروں کے نشانات ہیں اور کم از کم **4** سے **5** لڑاکا طیارے، غالباً **F-16**، کیونکہ وہ جگہ **F-16** تھی۔انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران، آئی اے ایف کے جدید ترین زمین سے ہوا میں مار کرنے والے میزائل (**SAMs**) نے پاکستان کو اپنی حدود میں ایک مخصوص رینج تک کام کرنے سے روک دیا۔ فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل امر پریت سنگھ نے یہ بھی کہا کہ یہ آپریشن **300** کلومیٹر سے زیادہ طویل کامیاب میزائل حملے کے ساتھ ایک تاریخی کامیابی ہے، جس نے پاکستان کے اقدامات کو نمایاں طور پر محدود کر دیا۔

111

ہوئی ہے کیونکہ اتحادی شراکت دار، کانگریس اور نیشنل کانفرنس، اہم انتخابات کیلئے اپنے انتظامات کو تجدید اور احیا کرنے کیلئے گرم جوشی کے عمل میں ہیں۔جموں وکشمیر کے انتخابی شطرنج کے کھیل میں **3** اہم کھلاڑی ہوں گے۔ نیشنل کانفرنس، بھارتیہ جنتا پارٹی، اور کانگریس، نیشنل کانفرنس کے اتحادی ہونے کی وجہ سے۔کلیدی کھلاڑی نیشنل کانفرنس، جس کا راجیہ سبھا انتخابات کے معاملے میں واضح غلبہ ہے اور **3** سیٹیں جیتنے کیلئے اس کی اپنی طاقت ہے، پہلے ہی اپنا موقف صاف کر چکی ہے۔

112

برف باری سے سیاحوں اور مقامی لوگوں میں یکساں جوش وخروش پایا جاتا تھا۔اکتوبر کے اوائل میں ہونے والی برف باری نے زمین کی تزئین کو سردیوں کے ایک دلکش منظر میں تبدیل

PUBLIC NOTICE

DYNAMIC COMPUTERS ADDRESS SHAHEED GUNJ SRINAGAR WANT TO TRANSFER HIS ELECTRIC CONNECTION TO MOHAMMAD RAFI UL UMAR NATH S/O GHULAM AHMAD NATH R/O SHAHEED GUNJ UNDER CONSUMER ID NO.0202030003365 IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE /SHE MAY CONTACT SUB DIVISION KARAN NAGAR SGR WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Subissuance of registration order in respect of delayed birth..
Public Notice
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mehreen Qadri D/o Gh Qadri Tantray R/o Sheerpora Bangil with verified date of birth 15/12/2023 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub Issuance of registration order in respect of delayed birth
Public Notice..
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mudabbir Parvaiz Wani s/o Parvaiz Wani R/o Ussan Khoie with verified date of birth 13/11/2020 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he ma ycontact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub issuance of registration order in respect delayed birth
Public Notice..
The registrar birth BDO Sherabad Khore has submitted a case file pertaining to birth of Maryam Jan D/o Ab Rahim Sofi R/o Reshipora Hanjiwera with verified date of birth 16/07/2004 occurred at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

1. J AND K STATE HANDLOOM DEVELOPMENT CORPORATION SANAT GHAR BEMINA SGR
2.MASOOD AHMED BHAT
3. FARID UD DIN BHAT
BOTH SONS OF GH MOHD BAHT R/O LAL NAGAR CHANAPORA SGR

VS
Public at Large .

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of Law That the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MEHBOOB AHAD SOFI

1. GHULAM MOHIDEEN AHANGER S/O LATE MOHAMMAD RAMZAN AHANGER R/O SAIDAPORA EIDGAH SGR PRESENT ADDRESS
2. GHULAM MOHAMMAD AHANGER S/O LATE MOHAMMAD RAMZAN AHANGER R/O SAIDAPORA EIDGAH SGR
3. MUSHTAQ AHMAD AHANGER R/O SAIDAPORA EIDGAH SGR

VS
Public at Large .

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of Law That the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE KHALID NAZIR BANDAY

1. FATIMA BANO W/O LATE NOOR MOHAMMAD GURKOO R/O HOUSING COLONY LAL BAZAR SGR

VS
Public at Large .

.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of Law That the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is being heard in the matter, same would be in the interest of law and justice.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
Office Of The Executive Engineer(JSD(PHE) Rural Water Supply Division, Ganderbal/Sgr.

H.Q: Cheki-Duderhama Ganderbal.
email: phe-rwsgbl@jk.gov.inPhone: 01942416292

GIST OF FRESH e_ NIT No-:22/JS-PHE/RWSD/Civil of 2025-26.

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir U.T, e_ tenders are invited (in TWO - Cover System(on "Percentage basis- for Registered/ Approved / Valid Civil Contractors/Agencies for the following work(s:(

--Annual Maintenance, Repairs and other emergent works of JS (PHE(Deptt.Rural Water Supply Sub-Division Ganderbal (Sherpathri & Ganderbal Block(of JS (PHE(Deptt.Rural Water Supply Division Ganderbal/ Sgr-.

ADVT. COST OF WORK--RS.5.00LACS

1. Earnest Money in the form of CDR/FDR-:.
a. JS (PHE(Deptt. Rural Water Supply Sub Division, Ganderbal (Sheerpathri & Ganderbal Block=( )0.15Lacs
2. Completion Period-: The AMC shall remain Valid from the issuance date of LOI/ Allotment to31stMarch - 2026.
3. Bidding Document Fee-:
a. Rural Water Supply Sub Division, Ganderbal (Sheerpathri & Ganderbal Block)=(500=/
4. The Bidding documents consisting of eligibility criteria, specification, bill of quantities (B.O.Q(set of terms & conditions of contract and other details can be seen/downloaded from thee-procurementPortal"http//:www.jktenders.gov.in"and also on departmental web site- www.kashmirphe.com"as per schedule of dates given below-:

01	Date of publish of Tender Notice	29.09.2025
02	Date of downloading of bidding documents	From30.09.2025)10.00am(To 07.10.2025)upto03.00p.m(
03	Bid submission start date	From30.09.2025)10.00a.m(
04	Bid Submission end date	To 07.10.2025)upto03.00p.m.(
05	Date & time of opening Bids(online(	08.10.2025at11.30a.m. In the office of the Exen-JS-PHE RWS Division Ganderbal/Sgr. at Chek Duderhama Ganderbal

Bids must be accompanied by All requisite documents as per tender document /bid security viz: Earnest Money in shape of CDR/FDR and Treasury Receipt (mentioning therein the NIT No.,S.No. of work and Advertised Cost as per the NIT(as cost of Tender Document under M.H 0215 to be pledged in favour of the Executive Engineer RWS Division Ganderbal (as specified in the table (I(above. Bid security will have to be in any one of the forms as specified in the bidding documents and shall be valid for 90Days after opening of bid. Bids will be opened in the Office of the Executive Engineer PHE RWS Division Ganderbal /Sgr (H.Q. ChekiDuderhama Ganderbal(on .04.2025 at 03:00 pm.If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue:

No-:JS-PHE/RWSD/Cons./5524 - 48. Dated-:29.09.2025.

Sd)-/Er. Fayaz Ahmad Bhat(
Executive Engineer, JS-PHE
RWS Division Ganderbal/Sgr

DIPK No:6746/25

District Soil&Water Conservation Office. District Pulwama/Shopian.

Email dscopul-jk.swcd@jk.gov.in

RE-TENDER

Due to poor response received from the Bidders, the below mentioned NIT is hereby re-tendered as-:

S. No	NIT No.	Name of work	Location	Bid submission End Date	Date of opening
01	01/e tendering/ PUL/SPN/25-26 dated 08.09.2025	Errection of DRSM check dams as anti Soil Erosion measures incl. all operations as per the Forest Schedule. The rates include the cost of collection. Carriage of stones upto the working site fashioning of stones to b used along the exposed faces in the construction DRSM. Laying of crates (16 x4' x4 (in 4 x4 mesh wire (made from 4 mm BA wire (wire as per IS 280 (machine woven both ends ben, with filling of boulders/stones not less than 15 cms. In dia with 2 lids as anti-erosion measures detailed estimates duly countersigned by the DSCO confirming to rates prevailing in the PWD schedule.	Maripal Nallah Awantipora IUST Hillock	06.10.2025 06.00PM	07.10.2025 02.00PM
02		Establishment of closure :i . Fencing: using wooden Fence posts of length=1.85 meter, minimum mid girth or more than 8 to be fixed 1. 6 to 2 deep in ground at a spacing of 8 ft. and 4 strands of BA barbed wire conforming to product code BA-BW. ii. Planting of naked root saplings in staggered pits of size 0.45x0.45.0.45 mts. Along the contours as well as on thee flat surface (the rate includes the cost of plants, digging of pits, refilling with clean surface soil, carriage of plants and raising of water harvesting structures etc(as per the forest schedule .Dibbling of Nuts preferably within the gullies having enough of moisture for germination of nuts and developing of seedings(the rate includes cost of healthy seeds and its carriage upto working site. At lest two seeds should be dibbled per patch as per forest schedule. Sowing of grass seeds in patches of size 0.45x0.45x0.15 mts. Including all operations as per the Forest schedule.	Awantipora Wasturwan	06.10.2025 06.00PM	07.10.2025 2.00PM

All other terms and conditions shall remain the same.
No:ASCO/PUL/SPN/TN/249 Dated 30.09.2025 .

Sd/-District Soil Conservation officer, Pulwama/Shopian.

DIPK No: 6748/25

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب گلزار احمد بیگ ولد عبدالعزیز بیگ ساکنہ موضع نولری تحصیل پٹن حال راون پورہ تحصیل کنزر بمراد نام درستی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ مذکور گلزار احمد بیگ ولد عبدالعزیز بیگ ساکنہ موضع نولری تحصیل پٹن حال راون پورہ تحصیل کنزر میں رہائش پذیر ہے۔ سائل مذکور کے نام نولری میں حقیقت پدری تحت انتقال نمبر 646 مورخہ 09/01/2018 کو منتقل ہو کر تصدیق ہو چکا ہے۔اور بروئے انتقال زیر بحث گلزار احمد کے بجائے غلام رسول اندراج ہوا ہے۔لہٰذا سائل اپنے نام کی درستی کرانے کا خواہاں ہے۔لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر عدالت ھذا میں اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ با اجلاس نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد مقبول کھانڈے ولد غلام محی الدین کھانڈے ساکنہ موضع آرمپورہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت Income dependency سرٹیفکیٹ بحق برادر سجاد حسین کھانڈے نسبت labour scholarship

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔نیز مطابق رپورٹ پٹواری و بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور پر آرمپورہ تحصیل سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔سائل مذکور پیشہ سے مزدوری کا کام کرتا ہے جسکے نسبت سائل کو اپنے برادر سجاد حسین کھانڈے ولد مرحوم غلام محی الدین کھانڈے کیلئے income dependency سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔سائل مذکور محمد مقبول کھانڈے کے Dependent بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	رشتہ
مسماۃ حاجرہ بیگم بیوہ غلام محی الدین کھانڈے	۷۲	عمر رسیدہ	والدہ
فاطمہ بانو دختر۔۔	۲۷	گھریلو کام	ہمشیرہ
سجاد حسین کھانڈے پسر۔۔۔	۲۲	زیر تعلیم	برادر
سیارہ بانو زوجہ محمد مقبول کھانڈے	۳۵	گھریلو کام	زوجہ
زینب مقبول دختر۔۔۔۔	۳	شیر خوار	دختر

مندرجہ بالا سائل مذکور کے ڈیپنڈنٹ ہیں اور کوئی بھی ڈیپنڈنٹ نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

یشسوی جیسوال ٹائم میگزین کے ٹاپ 100 رائزنگ اسٹارز میں شامل

نئی دہلی (ایم این این): ٹائم میگزین نے ہندوستانی اوپنر یشسوی جیسوال کو اپنے ۱۰۰ ابھرتے ہوئے ستاروں کی فہرست میں شامل کیا ہے۔ جیسوال واحد کرکٹر ہیں جنہیں ۵۲۰۲ء ٹائم ۱۰۰ نیکسٹ میں شامل کیا گیا ہے۔ ۲۳ سالہ بلے باز نے بدھ کو سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے فہرست میں شامل ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔ یشسوی نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں لکھا کہ "کتنا شاندار وقت ہے! مجھے مستقبل کی تشکیل کرنے والے لیڈروں کے ساتھ ٹائم ۱۰۰ ۵۲۰۲ء اگلی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ مجھے اس پر فخر ہے۔ یہ مجھے یاد دلاتا ہے کہ میں کتنی دور آیا ہوں اور میں کتنا آگے جانا چاہتا ہوں۔" یشسوی جیسوال اس وقت احمد آباد میں ہیں۔ انہیں ویسٹ انڈیز کے خلاف ۲ اکتوبر سے شروع ہونے والی دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم میں منتخب کیا گیا ہے۔ بدھ کو یشسوی نے ٹیم انڈیا کے پریکٹس سیشن میں حصہ لیا۔ پہلا میچ احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں صبح ۹ بجے سے کھیلا جائے گا۔ تازہ ترین فہرست میں ۵ کھلاڑیوں کے نام شامل ہیں۔ یشسوی جیسوال کے علاوہ ان میں ہسپانوی فٹبالر لامین یامل، امریکی باسکٹ بال کھلاڑی پیج بیوکرز، امریکی ٹینس اسٹار ٹیلر فرٹز اور تھائی گولفر جینو تھیکول شامل ہیں۔ ٹائم ۱۰۰ نیکسٹ ۹۱۰۲ء میں شروع کیا گیا تھا۔ اس وقت ہندوستانی اسپرنٹر دوتی چند کو شامل کیا گیا تھا۔ وہ اس فہرست میں شامل ہونے والی پہلی ہندوستانی بن گئیں۔ اسی سال انگلینڈ کے ٹیسٹ کپتان بین اسٹوکس اس فہرست میں شامل ہونے والے دنیا کے پہلے کرکٹر بن گئے جس کے بعد ۲۲۰۲ء میں ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور کا نام شامل کیا گیا۔

کنگاروؤں نے کیوی کو زیر کرلیا، نیوزی لینڈ ۶ وکٹ سے ہار گیا

نئی دہلی (ایم این این): کپتان مشیل مارش (۸۵ رن) کی شاندار نصف سنچری کی بدولت آسٹریلیا نے بدھ کو پہلے ٹی ۰۲ میں نیوزی لینڈ کو ۱۲ گیندیں باقی رہتے ۶ وکٹ سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے ۳ میچوں کی سیریز میں ۰-۱ کی برتری حاصل کر لی۔ ۱۸۲ رن کے ہدف کے تعاقب میں مہمان ٹیم کی اوپننگ جوڑی مشیل مارش اور ٹریوس ہیڈ نے پہلے وکٹ کے لیے ۶۷ رن جوڑے۔ چھٹے اوور میں میٹ ہنری نے ٹریوس ہیڈ (۸۱ گیندوں پر ۱۳ رن) کو آوٹ کر کے نیوزی لینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ آسٹریلیا کا دوسرا وکٹ ۱۲ ویں اوور کی پہلی گیند پر اس وقت گرا جب میتھیو شارٹ (۸۱ گیندوں پر ۹۲ رن) کائل جیمیسن نے ایل بی ڈبلیو آوٹ کیا۔ ۵۱ ویں اوور میں میٹ ہینری نے مشیل مارش کو، جو سنچری کے قریب تھے،

سراج اور بمراہ کے سامنے ونڈیز بلے باز ناکام

نئی دہلی (ایم این این): ویسٹ انڈیز کو جمعرات کو پہلی اننگز میں ۱۶۲ رن پر آوٹ کرنے کے بعد، تیز گیند بازوں محمد سراج (۴ وکٹ) اور جسپریت بمراہ (۳ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے کے ایل راہل (ناٹ آوٹ ۵۳ رن) کی نصف سنچری کی بدولت ۲ وکٹ پر ۱۲۱ رن بنا کر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی تاہم وہ اب بھی ویسٹ انڈیز کے ٹوٹل سے ۴۱ رن پیچھے ہیں۔ ویسٹ انڈیز کو آوٹ کرنے کے بعد ہندوستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے یشسوی جیسوال اور کے ایل راہل کی اوپننگ جوڑی کے ساتھ آغاز کیا، جنہوں نے پہلے وکٹ کے لیے ۶۸ رن جوڑے۔ جیڈن سیلز نے ۹۱ ویں اوور میں اس شراکت کو توڑا جب یشسوی جیسوال کو وکٹ کیپر شائی ہوپ سے کیچ کروایا۔ یشسوی جیسوال نے ۵۴ گیندوں پر ے چوکے کی مدد سے ۶۳ رن بنائے۔ ہندوستان کا دوسرا وکٹ سائی سدرشن (۷ رن) کی صورت میں گرا جو روسٹن چیس کی گیند پر ایل بی ڈبلیو آوٹ ہوئے۔ کھیل کے اختتام پر ہندوستان نے اپنی پہلی اننگز میں دو وکٹوں پر ۱۲۱ رن بنائے تھے، کے ایل راہل ناٹ آوٹ ۵۳ رن اور شبھمن گل ۸۱ رن کے ساتھ ناٹ آوٹ رہے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جیڈن سیلز اور روسٹن چیز نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔ اس سے قبل تیز گیند باز محمد سراج نے ۴ وکٹ اور جسپریت بمراہ نے ۳ وکٹ لے کر ویسٹ انڈیز کو پہلی اننگز میں ۱.۴۴ اوور میں ۱۶۲ رن پر سمیٹ دیا۔ ویسٹ انڈیز کا ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ ان کے مطابق نہیں ہوا۔ ہندوستانی فاسٹ بولنگ جوڑی نے ان کی اننگز کو خاک میں ملا دیا۔ چائنا مین گیند باز کلدیپ یادو نے دو وکٹیں لے کر بقیہ کام پورا کیا۔ سراج نے ۰۴ رن پر ۴ وکٹ، بمراہ نے ۴۲ رن پر ۳ وکٹ، کلدیپ نے ۵۲ رن پر ۲ وکٹ اور واشنگٹن سندر نے ۹ رن پر ایک وکٹ لیا۔

خواتین عالمی کپ میں ٹیم انڈیا کا فاتحانہ آغاز

نئی دہلی (ایم این این): امنجوت کور (۵۷ اور ایک وکٹ) اور دیپتی شرما (۵۳ اور ۳ وکٹ) کی آل راونڈ کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے منگل کو ڈک ورتھ لوئس طریقہ کے تحت سری لنکا کو ۵۹ رن سے شکست دے کر خواتین کے ورلڈ کپ میں فاتحانہ شروعات کی۔ بارش سے متاثرہ میچ میں ہندوستان نے ۸ وکٹوں پر ۹۶۲ رن بنائے۔ سری لنکا کو ڈک ورتھ لوئس طریقہ کار کے تحت جیت کیلئے ۱۷۲ رنوں کا ہدف دیا گیا لیکن اس کی پوری ٹیم ۴.۵۴ اوورز میں ۱۱۲ رن پر آل آوٹ ہو گئی۔ ہندوستان نے عمدہ گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سری لنکا کو مسلسل دباو میں رکھا اور اسے کوئی موقع نہیں دیا۔ سری لنکا کی جانب سے کپتان چماری اتاپتو (۴۳) اور نیلاکشی ڈی سلوا (۵۳) کے علاوہ کوئی اور بلے باز ہندوستانی گیند بازوں کا سامنا نہیں کر سکا۔ ہرشیتھا سماراوکرما نے ۸۲ رنوں کا تعاون دیا۔ ہندوستان کی اننگ میں شاندار نصف سنچریاں بنانے والی امنجوت اور دیپتی نے گیند بازی میں بھی اچھی کارکردگی دکھاتے ہوئے وکٹیں حاصل کیں۔ دیپتی نے ۵۴ رن پر ۳ اور امنجوت نے ۳۷ رن پر ایک وکٹ حاصل لیا۔ اسنیہ رانا اور شری چرنی نے ۲-۲ وکٹیں حاصل کیں۔ تعاقب کے دوران، ہندوستان کو سری لنکا سے صرف ایک بار خطرہ محسوس ہوا، وہ تھا کپتان اتاپتو اور ہرشیتھا سماراوکرما کے درمیان دوسرے وکٹ کی شراکت کے دوران۔ جب ہندوستان کی یارکر گیندوں کی بوچھاڑ سے اسے توڑا، تو سری لنکا کی اننگ پوری طرح سے لڑکھڑا گئی۔ سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ اس مقابلے میں بارش سے دو مرتبہ خلل پڑا۔ پہلے اوور وں کی تعداد گھٹا کر ۸۴ اور پھر ۷۴ کر دی گئی۔ ہندوستان نے اپنے ۶ وکٹ محض ۴۲۱ رن پر گنوا دیے تھے لیکن امن جوت اور دیپتی کی نصف سنچریوں نے ہندوستانی اننگ کو سنبھال لیا۔ دیپتی آخری گیند پر آوٹ ہوئیں۔ امن جوت کور ورلڈ کپ میں نمبر ۸ پر بلے بازی کرتے ہوئے نصف سنچری بنانے والی دوسری کھلاڑی بن گئیں۔ یہ نمبر ۸ بلے باز کا ورلڈ کپ میں بہترین اسکور بھی ہے۔ امن جوت نے ۶۵ گیندوں پر ۵۷ رن بنائے جن میں ۵ چوکے اور ایک سکسر شامل تھا جبکہ دیپتی نے ۵۳ گیندوں پر ۵۳ رن میں ۳ چوکے لگائے۔ ایک وقت ایسا لگ رہا تھا کہ ہندوستان کی خاتون ٹیم ۲۰۰ کا اسکور بھی نہیں بنا سکے گی۔ رناویرا نے ایک ہی اوور میں ۳ جھٹکے دیتے ہوئے ہندوستان کو بیک فٹ پر دھکیل دیا تھا۔ ہرلین دیول اور جیمیمہ روڈریگز کے بعد ہرمن پریت کور بھی پویلین لوٹ گئیں۔ اس کے بعد اپنے اگلے ہی اوور میں رناویرا نے رچا گھوش کو بھی شکار بنایا اور ہندوستان محض ۴۲۱ کے اسکور پر ۶ وکٹ گنوا بیٹھا لیکن یہاں سے دیپتی شرما اور امنجوت کور کے درمیان شاندار سنچری شراکت ہوئی اور دونوں نے ہی نصف سنچریاں مکمل کیں۔

ہندوستانی خواتین ٹیم بھی پاکستانی ٹیم سے مصافحہ نہیں کرے گی

نئی دہلی (ایم این این): ایشیا کپ کے دوران ہندوستانی مردوں کی ٹیم کے موقف کی روشنی میں، ہرمن پریت کور کی زیر قیادت ہندوستانی خواتین ٹیم بھی پاکستانی کھلاڑیوں سے مصافحہ نہیں کرے گی۔ دونوں ٹیمیں ۵۱ اکتوبر کو کولمبو میں ٹکرائیں گی۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کرکٹ تعلقات پہلے سے ہی تنزلی کا شکار ہیں اور صورتحال اس وقت خراب ہوئی جب پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) اور ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے سربراہ محسن نقوی نے دبئی میں سوریہ کمار یادو کی قیادت والی ہندوستانی ٹیم کو فاتح ٹرافی پیش کرنے سے انکار کر دیا۔ ایشیا کپ ۵۲۰۲ء کے فائنل میں ہندوستان نے پاکستان کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا لیکن میچ کے بعد ٹرافی کی تقسیم کے تنازع نے کرکٹ کے منتظمین اور شائقین کے درمیان تناو بڑھا دیا۔ اس سے پاکستان کرکٹ ٹیم اور محسن نقوی کو کافی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستان نے میچ میں پہلے ہی فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ نقوی سے ٹرافی قبول نہیں کرے گا لیکن نقوی نے شرمناک حرکت کرتے ہوئے ٹرافی اور تمغے اپنے ساتھ لے گئے اور ایشین کرکٹ کونسل کے دفتر بھی بھیج دیا۔ اس واقعہ نے پی سی بی کی ساکھ پر سوالات کھڑے کر دیے۔ بی سی سی آئی کے ایک سینئر عہدیدار نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ "بی سی سی آئی حکومت کی پالیسی کے مطابق ہے۔ ٹاس کے وقت کوئی مصافحہ نہیں ہوگا، میچ ریفری کے ساتھ کوئی فوٹو سیشن نہیں ہوگا اور میچ کے اختتام پر کھلاڑیوں کے درمیان کوئی مصافحہ نہیں ہوگا۔ خواتین کی ٹیم بھی اسی پالیسی پر عمل کرے گی جو مردوں کی ٹیم کرتی ہے۔" کولمبو میں ایک اور دلچسپ پہلو یہ ہوگا کہ ٹاس کون کرے گا۔ توقع ہے کہ کوئی سابق کھلاڑی یا کسی غیر جانبدار ملک کا کوئی ماہر اس کے لیے ذمہ دار ہوگا۔ یہ ماحول نیوزی لینڈ میں ہونے والے ۲۲۰۲ء کے ون ڈے ورلڈ کپ سے بہت دور ہوگا، جب پاکستانی کپتان بسمہ معروف کی شیر خوار بیٹی کے ساتھ ہندوستانی کھلاڑیوں کی تصاویر وائرل ہوئی تھیں۔

ویبھو سوریہ ونشی کی شاندار بلے بازی، یوتھ ٹیسٹ میں تیز ترین سنچری بنائی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی انڈر ۹۱ ٹیم کے ویبھو سوریہ ونشی نے آسٹریلیا کی سرزمین ۸۷ گیندوں میں سنچری بنا کر یوتھ ٹیسٹ میں تیز ترین سنچری بنانے کا ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ ۴۱ سالہ بلے باز نے دھماکے دار بلے بازی کرتے ہوئے ۸۶ گیندوں پر ۳۱۱ رن بنائے۔ ویدانت ترویدی (۰۴۱) اور ویبھو سوریہ ونشی (۳۱۱) کی شاندار سنچریوں کی بدولت ہندوستان کی انڈر ۹۱ ٹیم نے پہلے ٹیسٹ کے دوسرے دن آسٹریلیا کی دوسری اننگز میں ۸ رن پر ایک وکٹ لے کر اہم برتری حاصل کر لی۔ صبح کے سیشن میں بلے بازی کرتے ہوئے، ہندوستان کی انڈر ۹۱ ٹیم کی افتتاحی جوڑی ویبھو سوریہ ونشی اور کپتان آیوش مہاترے نے پہلے وکٹ کیلئے ۴۷ رن جوڑے۔ ہیڈن شلر نے پانچویں اوور میں آیوش مہاترے (۲۱) کو آوٹ کرتے ہوئے ہندوستان کو پہلا جھٹکا دیا۔ ہندوستان کا دوسرا وکٹ ویہان ملہوترا (۶) کی صورت میں گری۔ اگلے بلے بازی کیلئے آئے ویدانت ترویدی نے ویبھو کے ساتھ تیسرے وکٹ کیلئے ۱۵۲ رن کی شراکت داری کر کے بڑے اسکور کی بنیاد رکھی۔ ۳۴ ویں اوور میں ہیڈن شلر نے ویبھو سوریہ ونشی کو آوٹ کر کے آسٹریلیا کو تیسری کامیابی دلائی۔ ویبھو نے ۸۶ گیندوں پر ۳۱۱ رن کی اننگ میں ۸ سکسر اور ۹ چوکے لگائے۔ ابھگیان کنڈو (۶۲)، راہل کمار (۳۲) اور امبریش ۷ رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ ویدانت ترویدی ۶۸ ویں اوور کی پہلی گیند پر آوٹ ہوئے۔ ویدانت ترپاٹھی نے ۱۹۲ گیندوں پر ۰۴۱ رن بنائے جس میں ۹۱ چوکے شامل تھے۔ کھلن پٹیل نے ۴۹ رن بنائے جس میں ۲ سکسر اور ۷ چوکے شامل تھے۔ دن کا کھیل ختم ہونے سے کچھ دیر قبل ہندوستانی اننگز ۳.۸۱ اوورز میں ۸۲۴ رن پر سمٹ گئی جس سے ہندوستان کو ۱۸۵ رنز کی نمایاں برتری حاصل ہو گئی۔ آسٹریلیا کی انڈر ۹۱ ٹیم کی جانب سے ہیڈن شلر اور ول مالجاچک نے ۳-۳ وکٹیں حاصل کیں۔ آرین شرما نے ۲ وکٹیں حاصل کیں۔ ٹام پیڈنگٹن نے ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ دوسری اننگز میں بلے بازی کیلئے آتے ہوئے، آسٹریلیا نے اسٹمپ پر ۲.۴ اوورز میں ۸ رن پر ایک وکٹ گنوا دی تھی۔

صائم ایوب نمبر ون ٹی 20 آل راونڈر، ابھیشیک شرما کے ریکارڈ ریٹنگ پوائنٹس

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کے آل راونڈر صائم ایوب مردوں کی ٹی ۰۲ رینکنگ میں نئے نمبر ون آل راونڈر بن گئے ہیں جب کہ ہندوستانی اوپنر ابھیشیک شرما نے سب سے زیادہ ریٹنگ پوائنٹس کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ انہوں نے مردوں کی ٹی ۰۲ بیٹنگ رینکنگ میں اپنی برتری کو مزید بڑھا دیا ہے۔ ایوب آل راونڈر رینکنگ میں چار درجے ترقی کر کے ہندوستانی آل راونڈر ہاردک پانڈیا کو پیچھے چھوڑ کر پہلے نمبر پر آ گئے ہیں۔ ایوب نے ایشیا کپ میں ۶ اننگز میں ۸ وکٹ حاصل کیے۔ تاہم انہوں نے ۷ اننگز میں صرف ۳۷ رن بنائے اور ۴ بار صفر پر آوٹ ہوئے۔ افغانستان کے محمد نبی ایک درجہ تنزلی سے تیسرے نمبر پر آ گئے ہیں، جب کہ نیپال کے دیپیندر سنگھ ایری اور زمبابوے کے سکندر رضا بھی ٹاپ ۵ میں شامل ہیں۔ سری لنکا کے خلاف نصف سنچری بنانے کے بعد ابھیشیک ۱۳۹ ریٹنگ پوائنٹس پر پہنچ گئے ہیں۔ اب انہوں نے ۰۲۰۲ء میں قائم ڈیوڈ ملان کے ۹۱۹ پوائنٹس کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ گزشتہ سال اپنے کریئر کا آغاز کرنے والے ابھیشیک نے ایشیا کپ میں ۸۵، ۴۴ کے اوسط اور ۲۰۰ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۴۱۳ رن بنائے اور ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی کا اعزاز حاصل کیا۔ انہیں اب انگلینڈ کے فل سالٹ پر ۸۲ پوائنٹس کی برتری حاصل ہے جو دوسرے نمبر پر ہیں جبکہ ہندوستان کے تلک ورما تیسرے نمبر پر ہیں۔ جوس بٹلر بدستور چوتھے نمبر پر ہیں جبکہ پاتھم نسانکا ایشیا کپ میں ۱۶۲ رن بنانے کے بعد پانچویں نمبر پر آ گئے ہیں۔

یوئیفا چیمپئن لیگ: پیرس سینٹ جرمین اور آرسنل نے میچ جیتے

نئی دہلی (ایم این این): پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) نے یوئیفا چیمپئن لیگ کے ایک میچ میں سخت مقابلے کے بعد بارسلونا کو شکست دے دی جبکہ آرسنل کی ٹیم نے اپنے دوسرے میچ میں اولمپیاکوس کلب کی ٹیم کو ۰-۲ گول سے ہرا دیا۔ یہ یوئیفا چیمپئن لیگ میں سینٹ پیرس جرمین اور آرسنل کی مسلسل دوسری فتح ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق یوئیفا چیمپئن لیگ میں شائقین فٹبال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ اسپین کے مشہور شہر، بارسلونا کے اسٹاڈی اولمپک لوئس کمپنیز کے مقام پر کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں میزبان بارسلونا اور پیرس سینٹ جرمین کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں سینٹ پیرس جرمین کی ٹیم نے میزبان بارسلونا کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں ۲ گول سے ہرا دیا۔

ایرانی کپ: ودربھ نے ریسٹ آف انڈیا کے خلاف پہلے دن اپنی پوزیشن مستحکم کرلی، اتھروا تائیڈے کی سنچری

نئی دہلی (ایم این این): ودربھ نے ایرانی کپ کے پہلے دن اسٹمپ تک ۵ وکٹوں کے نقصان پر ۰۸۲ رن بنائے۔ بدھ کو ناگپور اسٹیڈیم میں ودربھ نے ریسٹ آف انڈیا کے خلاف ٹاس جیت کر گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ ٹیم کی جانب سے اتھروا تائیڈے نے ناقابل تسخیر سنچری اسکور کی جب کہ یش راٹھور نے ۹۱ رن بنائے۔ بائیں ہاتھ کے اسپنر مانو سوتھر نے ریسٹ آف انڈیا کیلئے سب سے زیادہ ۳ وکٹیں حاصل کیں۔ تائیڈے کی سنچری مگر یش راٹھوڑ محروم رہ گئے پہلے بلے بازی کرنے والی ودربھ کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ ٹیم کا پہلا وکٹ ۳۰ رن پر گرا۔ اوپنر امان موکھڑے ۹۱ رنز بنا کر آکاش دیپ کی گیند پر وکٹ کیپر ایشان کشن کے ہاتھوں کیچ آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے دھرو شورے بھی زیادہ دیر تک میدان پر نہیں ٹھہر سکے۔ وہ ۸۱ رن بنا کر مانو ستھار کے ہاتھوں بولڈ ہوئے۔ دوسرے سرے پر وکٹوں کے مسلسل گرنے کے باوجود اتھروا نے ثابت قدمی سے بلے بازی کی۔ انہوں نے محتاط انداز میں کھیلتے ہوئے ۲۴۰ گیندوں پر ناٹ آوٹ ۱۱۸ رن بنائے۔ اتھروا نے اننگز میں ۲۱ چوکے اور ایک سکسر بھی لگایا۔ ان کے ساتھ یش ٹھاکر ۲ رن بنا کر کریز پر موجود ہیں۔ دوسری وکٹ گرنے کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والے ان فارم بلے باز دانش ملیوار صفر پر آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد اتھروا اور یش راٹھور نے ۱۸۴ رن کی شراکت داری کی۔ یش نے شروع میں جارحانہ بلے بازی کی لیکن اسپنروں کے آنے کے بعد اسے سنبھلنا پڑا۔

دوستانہ 2 میں سری لیلا کیا جھانوی کپور کی جگہ لیں گی

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ کی چند فلموں نے حالیہ دنوں میں دوستانہ ۲ کی طرح سنسنی پیدا کی ہیں۔ کرن جوہر کے دھرما پروڈکشن کے تحت اس کے اعلان کے بعد سے یہ پروجیکٹ غیر یقینی صورتحال میں گھرا ہوا ہے۔ کاسٹ میں ردوبدل سے لے کر اس کے موضوع کے بارے میں افواہوں تک، فلم مسلسل قیاس آرائیوں کے چکر میں پھنسی ہوئی ہے۔ برسوں سے شائقین سوچ رہے ہیں کہ دوستانہ ۲ بنے گی یا نہیں؟ اداکار اور نیشنل ایوارڈ یافتہ وکرانت میسی نے آخرکار کچھ سسپنس کو ختم کیا۔ میڈیا سے بات چیت کے دوران میسی نے انکشاف کیا کہ دوستانہ ۲ واقعی بن رہی ہے اور یہ دھرما پروڈکشن کے ساتھ ان کا پہلا پروجیکٹ ہے۔ اب اس بات کی تصدیق ہو گئی ہے کہ لکشیا جو اصل میں دوستانہ ۲ کے ساتھ بالی ووڈ میں قدم رکھنے والے تھے، اس فلم سے منسلک رہیں گے۔ لکشیا کو ۹۱۰۲ء میں دھرما پروڈکشن کے ذریعہ لانچ کیا گیا تھا، لیکن فلم میں ان کی بڑی اسکرین کی شروعات متعدد رکاوٹوں کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہوئی۔ ابتدائی طور پر، لکشیا کو دوستانہ ۲ میں کارتک آرین اور جھانوی کپور کے ساتھ کام کرنا تھا

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,